پارہ نمبر 30

عَمَّ

جمع وترتیب

مجلسِ علمی

مرکز اہل السنّۃ والجماعۃ سرگودھا

زیر نگرانی

متکلم اسلام مولانا **محمد الیاس گھمن** دامت برکاتہم

زیر انتظام

eMarkaz

markaz.edu.pk

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سورۃ النباء

عَمَّ یَتَسَآءَلُوۡنَ ۚ﴿۱﴾

عَمَّ کس چیز کے بارے میں یَتَسَآءَلُوۡنَ وہ ایک دوسرے سے سوال کر رہے ہیں

یہ لوگ کس چیز کے بارے میں ایک دوسرے سے پوچھ رہے ہیں؟

عَنِ النَّبَاِ الۡعَظِیۡمِ ۙ﴿۲﴾

عَنِ کے بارے میں النَّبَاِ خبر الۡعَظِیۡمِ جو بڑی ہے

ایک بڑی خبر کے بارے میں پوچھ رہے ہیں۔

الَّذِیۡ ہُمۡ فِیۡہِ مُخۡتَلِفُوۡنَ ؕ﴿۳﴾

الَّذِیۡ وہ جو ہُمۡ وہ فِیۡہِ اس میں مُخۡتَلِفُوۡنَ اختلاف کرنے والے

جس میں ان کا باہمی اختلاف ہے۔

کَلَّا سَیَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿۴﴾

کَلَّا ہرگز نہیں سَیَعۡلَمُوۡنَ عنقریب وہ جان لیں گے

آگاہ رہو! عنقریب انہیں علم ہو جائے گا۔

ثُمَّ کَلَّا سَیَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵﴾

ثُمَّ پھر کَلَّا ہرگز نہیں سَیَعۡلَمُوۡنَ عنقریب وہ جان لیں گے

پھر آگاہ رہو! جلد ہی انہیں علم ہو جائے گا۔

اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ مِہٰدًا ۙ﴿۶﴾

اَلَمْ کیا نہیں نَجْعَلِ ہم نے بنایا الْاَرْضَ زمین مِهٰدًا فرش

کیا ہم نے زمین کو فرش نہیں بنایا!

وَّ الْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝٧

وَّالْجِبَالَ اور پہاڑوں کو اَوْتَادًا میخیں

اور پہاڑوں کو کیل کی طرح بنایا۔

وَّ خَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝٨

وَّخَلَقْنٰكُمْ اور ہم نے تمہیں پیدا کیا اَزْوَاجًا جوڑے جوڑے

اور ہم نے تمہیں جوڑے جوڑے پیدا کیا ہے۔

وَّ جَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝٩

وَّجَعَلْنَا اور ہم نے بنایا نَوْمَكُمْ تمہاری نیند سُبَاتًا کاٹنے والی / تھکن اتارنے والی

اور ہم نے تمہاری نیند کو تھکن دور کرنے کا ذریعہ بنایا ہے۔

وَّ جَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝١٠

وَّجَعَلْنَا اور ہم نے بنایا الَّيْلَ رات لِبَاسًا لباس

اور ہم نے رات کو پردے کی چیز بنایا ہے۔

وَّ جَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝١١

وَّجَعَلْنَا اور ہم نے بنایا النَّهَارَ دن مَعَاشًا معاش کا وقت / کام کا وقت

اور ہم نے دن کو روزی کمانے کا وقت بنایا ہے۔

وَّ بَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝١٢

وَّبَنَيْنَا اور ہم نے بنائے فَوْقَكُمْ تمہارے اوپر سَبْعًا سات

شِدَادًا مضبوط / سخت

اور ہم نے تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے۔

وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿۱۳﴾

وَّجَعَلْنَا اور ہم نے بنایا سِرَاجًا چراغ وَّهَّاجًا روشن

اور ہم نے سورج کو ایک روشن چراغ بنایا ہے۔

وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿۱۴﴾

وَّاَنْزَلْنَا اور ہم نے نازل کیا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ بادلوں سے مَآءً پانی ثَجَّاجًا بکثرت

اور ہم نے بھرے ہوئے بادلوں سے بکثرت پانی برسایا۔

لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿۱۵﴾

لِّنُخْرِجَ تا کہ ہم نکالیں بِهٖ اس کے ساتھ حَبًّا غلہ / اناج

وَّنَبَاتًا اور نباتات

تا کہ ہم اس کے ذریعے اناج اور سبزیاں اگائیں۔

وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿۱۶﴾

وَّجَنّٰتٍ اور باغات اَلْفَافًا لپٹے ہوئے / گھنے

اور گھنے باغات اگائیں۔

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿۱۷﴾

اِنَّ بیشک يَوْمَ دن الْفَصْلِ فیصلہ كَانَ ہے مِيْقَاتًا مقرر

بلاشبہ قیامت دن مقرر ہے۔

يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿۱۸﴾

يَّوْمَ جس دن يُنْفَخُ پھونک ماری جائے گی فِي الصُّوْرِ صور میں فَتَاْتُوْنَ تو تم آؤ گے

اَفْوَاجًا گروہ در گروہ

جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم سب گروہ در گروہ آجاؤ گے۔

وَّ فُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿۱۹﴾

وَّ فُتِحَتِ اور کھول دیا جائے گا السَّمَآءُ آسمان

فَكَانَتْ تو وہ ہو جائے گا اَبْوَابًا دروازے، دروازے

اور آسمان کھول دیا جائے گا تو دروازوں کی شکل میں ہو جائے گا۔

وَّ سُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿۲۰﴾

وَّ سُيِّرَتِ اور چلا دیے جائیں گے الْجِبَالُ پہاڑ

فَكَانَتْ تو وہ ہو جائیں گے سَرَابًا ریت

اور پہاڑوں کو چلا دیا جائے گا تو وہ ریت کی طرح ہو جائیں گے۔

اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾

اِنَّ بیشک جَهَنَّمَ جہنم كَانَتْ ہے مِرْصَادًا گھات کی جگہ

بلاشبہ جہنم گھات لگائے ہوئے ہے۔

لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿۲۲﴾

لِّلطّٰغِيْنَ سرکشوں کے لئے مَاٰبًا ٹھکانہ

وہ جہنم سرکشوں کا ٹھکانہ ہے۔

لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿٢٣﴾

لّٰبِثِيْنَ ہمیشہ رہنے والے ہیں فِيْهَآ اس میں اَحْقَابًا مدتوں

جس میں وہ ایک لمبے عرصے تک رہیں گے۔

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿٢٤﴾

لَا يَذُوْقُوْنَ وہ نہیں چکھیں گے فِيْهَا اس میں

بَرْدًا کوئی ٹھنڈک وَّلَا شَرَابًا اور نہ پینے کی چیز

وہ اس میں نہ تو ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے اور نہ پینے کی کوئی چیز انہیں ملے گی۔

اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿٢٥﴾

اِلَّا مگر حَمِيْمًا کھولتا ہوا پانی وَّغَسَّاقًا اور زخموں کی پیپ

سوائے گرم پانی اور پیپ کے۔

جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿٢٦﴾

جَزَآءً بدلہ وِّفَاقًا پورا پورا

یہ ان کے اعمال کے مطابق بدلہ ہے۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿٢٧﴾

اِنَّهُمْ بیشک وہ كَانُوْا وہ تھے لَا يَرْجُوْنَ امید نہیں رکھتے تھے حِسَابًا حساب

بے شک وہ حساب کتاب پر یقین نہیں رکھتے تھے۔

وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿٢٨﴾

وَّكَذَّبُوْا اور انہوں نے جھٹلایا بِاٰيٰتِنَا ہماری آیات کو

كِذَّابًا جھٹلانا

اور وہ ہماری آیتوں کو دیدہ دلیری سے جھٹلاتے تھے۔

وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿۲۹﴾

وَكُلَّ شَيْءٍ اور ہر چیز اَحْصَيْنٰهُ ہم نے اس کو گن رکھا ہے

كِتٰبًا کتاب

اور ہم نے ہر چیز کو مکمل طور پر کتاب میں لکھ کر رکھا ہوا ہے۔

فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾

فَذُوْقُوْا پس چکھو فَلَنْ پس ہرگز نہیں نَّزِيْدَكُمْ ہم زیادہ دیں گے تم کو اِلَّا مگر عَذَابًا

عذاب

لو اب تم عذاب کا مزہ چکھو، اب ہم تمہارے لیے عذاب کو بڑھاتے ہی رہیں گے۔

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾

اِنَّ بیشک لِلْمُتَّقِيْنَ متقی لوگوں کے لئے مَفَازًا کامیابی

بلاشبہ متقین کے لیے کامیابی ہے۔

حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿۳۲﴾

حَدَآئِقَ باغات وَاَعْنَابًا اور انگور

ان کے لیے باغات اور انگور ہیں۔

وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾

وَّكَوَاعِبَ اور نوخیز بیویاں اَتْرَابًا ہم عمر

اور نوخیز ہم عمر بیویاں ہیں۔

وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿٣٤﴾

وَّكَاْسًا اور جام دِهَاقًا چھلکتے ہوئے / بھرے ہوئے

اور چھلکتے ہوئے جام ہیں۔

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿٣٥﴾

لَا يَسْمَعُوْنَ وہ نہیں سنیں گے فِيْهَا اس میں

لَغْوًا کوئی فضول بات وَّلَا كِذّٰبًا اور نہ کوئی جھوٹی بات

وہ جنت میں نہ تو کوئی فضول بات سنیں گے اور نہ ہی جھوٹ۔

جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿٣٦﴾

جَزَآءً بدلہ مِّنْ سے رَّبِّكَ تیرا رب

عَطَآءً بدلہ / بخشش حِسَابًا کفایت کرنے والا

یہ بدلہ آپ کے رب کی طرف سے ان کے لیے بطور انعام ہے اور کافی وافی ہوگا۔

رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿٣٧﴾

رَّبِّ رب السَّمٰوٰتِ آسمانوں وَالْاَرْضِ اور زمین

وَمَا بَيْنَهُمَا اور جو ان دونوں کے درمیان ہے الرَّحْمٰنِ رحمن

لَا يَمْلِكُوْنَ اختیار نہیں رکھیں گے مِنْهُ اس سے خِطَابًا بات کرنا

وہ جو آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے؛ ان سب کا رب ہے۔ وہ رحمن ہے۔ وہ لوگ اس سے بات کرنے کا اختیار نہیں رکھیں گے۔

يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَ الْمَلٰٓىِٕكَةُ صَفًّا ۗ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَ قَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾

يَوْمَ جس دن يَقُوْمُ کھڑے ہوں گے الرُّوْحُ روح الامین

وَ الْمَلٰٓىِٕكَةُ اور فرشتے صَفًّا صف در صف لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ کلام نہ کر سکیں گے اِلَّا مگر

مَنْ جس کو اَذِنَ اجازت دے لَهُ اس کے لئے الرَّحْمٰنُ رحمن وَقَالَ اور وہ کہے

صَوَابًا درست بات

جس دن جبرائیل امین اور فرشتے صف باندھے کھڑے ہوں گے۔ اس دن کوئی بھی بات نہ کر سکے گا سوائے وہ جسے رحمن اجازت دے اور وہ بات بھی ٹھیک کہے۔

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾

ذٰلِكَ وہ الْيَوْمُ دن الْحَقُّ برحق فَمَنْ پس جو کوئی

شَآءَ چاہے اتَّخَذَ بنالے اِلٰى طرف

رَبِّهٖ اس کا رب مَاٰبًا ٹھکانہ

اس دن کا آنا یقینی ہے، تو جو شخص چاہے وہ اپنے رب کی طرف ٹھکانہ بنالے۔

اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۖۚ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَ يَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾

اِنَّآ بیشک ہم نے اَنْذَرْنٰكُمْ ہم نے تمہیں ڈرایا عَذَابًا عذاب قَرِيْبًا قریبی يَّوْمَ

جس دن یَنْظُرُ دیکھے گا الْمَرْءُ انسان

مَا جو قَدَّمَتْ آگے بھیجا یَدٰہُ اس کے دونوں ہاتھوں نے

وَ یَقُوْلُ اور کہے گا الْکٰفِرُ کافر یٰلَیْتَنِیْ اے کاش کہ میں

کُنْتُ میں ہوتا تُرٰبًا مٹی / خاک

بے شک ہم نے تمہیں جلد آنے والے عذاب سے ڈرایا ہے۔ جس دن انسان ان اعمال کو دیکھ لے گا جو اس نے آگے بھیجے اور اس دن کافر کہے گا اے کاش! میں مٹی بن جاتا۔

سورۃ النازعات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَ النّٰزِعٰتِ غَرۡقًا ۙ﴿۱﴾

وَ قسم ہے النّٰزِعٰتِ کھینچنے والے غَرۡقًا ڈوب کر

ان فرشتوں کی قسم جو کفار کی جان سختی سے نکالتے ہیں۔

وَّ النّٰشِطٰتِ نَشۡطًا ۙ﴿۲﴾

وَّ قسم ہے النّٰشِطٰتِ گرہ کھولنے والے نَشۡطًا کھول دینا

اور ان فرشتوں کی قسم جو ایمان والوں کی روح نرمی سے نکالتے ہیں۔

وَّ السّٰبِحٰتِ سَبۡحًا ۙ﴿۳﴾

وَّ قسم ہے السّٰبِحٰتِ تیرنے والے سَبۡحًا تیرنا

اور ان فرشتوں کی قسم جو تیرتے ہوئے چلتے ہیں۔

فَالسّٰبِقٰتِ سَبۡقًا ۙ﴿۴﴾

فَالسّٰبِقٰتِ پھر سبقت کرنے والے سَبۡقًا سبقت کرنا / آگے بڑھنا

پھر حکم بجالانے میں تیزی سے دوڑتے ہیں۔

فَالۡمُدَبِّرٰتِ اَمۡرًا ۘ﴿۵﴾

فَالۡمُدَبِّرٰتِ پھر تدبیر کرنے والے اَمۡرًا کام

پھر احکامات کو پورا کرنے کا انتظام کرتے ہیں۔

یَوۡمَ تَرۡجُفُ الرَّاجِفَۃُ ۙ﴿۶﴾

يَوْمَ دن تَرْجُفُ کانپے گی الرَّاجِفَةُ کانپنے والی

جس دن ہر چیز زلزلے سے ہل جائے گی۔

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ﴿٧﴾

تَتْبَعُهَا اس کے پیچھے آئے گی الرَّادِفَةُ پیچھے آنے والی

جس کے بعد ایک اور زلزلہ آئے گا۔

قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ﴿٨﴾

قُلُوْبٌ کچھ دل يَّوْمَئِذٍ اس دن وَّاجِفَةٌ دھڑکنے والے

اس دن بہت سے دل خوف سے دھڑک رہے ہوں گے۔

اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿٩﴾

اَبْصَارُهَا ان کی نگاہیں خَاشِعَةٌ سہمی ہوئی

ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی۔

يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ﴿١٠﴾

يَقُوْلُوْنَ وہ کہتے ہیں ءَاِنَّا کیا بیشک ہم لَمَرْدُوْدُوْنَ البتہ لوٹائے جانے والے ہیں فِي میں

الْحَافِرَةِ پہلی حالت

کافر کہتے ہیں کہ کیا ہم پھر پہلی حالت پر واپس ہوں گے؟

ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ﴿١١﴾

ءَ کیا اِذَا جب كُنَّا ہوں گے ہم

عِظَامًا ہڈیاں نَّخِرَةً بھربھری / گلی سڑی

کیا جب ہم بوسیدہ ہڈیاں ہو جائیں گے تو دوبارہ زندہ کیے جائیں گے ؟

قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿۱۲﴾

قَالُوْا انہوں نے کہا تِلْكَ وہ اِذًا تب

كَرَّةٌ واپسی خَاسِرَةٌ خسارے والی

وہ کہنے لگے کہ اس صورت میں تو یہ واپسی بڑے خسارے کی ہو گی۔

فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿۱۳﴾

فَاِنَّمَا تو بیشک هِيَ وہ زَجْرَةٌ ڈانٹ وَّاحِدَةٌ ایک

حقیت میں وہ صرف ایک سخت آواز ہو گی۔

فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ﴿۱۴﴾

فَاِذَا تو اچانک هُمْ وہ بِالسَّاهِرَةِ میدان میں

اس سے سب لوگ فوراً میدانِ حشر میں آموجود ہوں گے۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿۱۵﴾

هَلْ کیا اَتٰىكَ تیرے پاس آئی ہے حَدِيْثُ بات مُوْسٰى موسیٰ علیہ السلام

کیا آپ کے پاس موسیٰ علیہ السلام کا قصہ پہنچا ہے ؟

اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿۱۶﴾

اِذْ جب نَادٰىهُ اس کو پکارا رَبُّهٗ اس کے رب نے بِالْوَادِ وادی میں

الْمُقَدَّسِ مقدس طُوًى طویٰ

جب ان کے رب نے انہیں طویٰ کی مقدس وادی میں پکارا۔

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۱۷﴾

اِذۡهَبۡ جاؤ اِلٰی طرف فِرۡعَوۡنَ فرعون

اِنَّهٗ بیشک وہ طَغٰی اس نے سرکشی کی

تم فرعون کے پاس جاؤ کیونکہ وہ سرکش ہے۔

فَقُلۡ هَلۡ لَّكَ اِلٰۤی اَنۡ تَزَكّٰی ۝١٨

فَقُلۡ پس کہو هَلۡ کیا لَّكَ تیرے لیے اِلٰۤی طرف

اَنۡ یہ کہ تَزَكّٰی تو پاکیزگی اختیار کرے

تم اس سے کہو کہ کیا تم نیک بننا چاہتے ہو؟

وَ اَهۡدِيَكَ اِلٰی رَبِّكَ فَتَخۡشٰی ۝١٩

وَ اَهۡدِيَكَ اور میں تیری رہنمائی کروں اِلٰی کی طرف

رَبِّكَ تیرا رب فَتَخۡشٰی تاکہ تو ڈرے

اور میں تمہارے رب کا رستہ دکھاؤں تو تمہارے دل میں اس کا خوف پیدا ہو۔

فَاَرٰىهُ الۡاٰيَةَ الۡكُبۡرٰی ۝٢٠

فَاَرٰىهُ پھر اس کو دکھائی الۡاٰيَةَ نشانی الۡكُبۡرٰی بڑی

پھر انہوں نے اسے بڑی نشانی دکھلائی۔

فَكَذَّبَ وَ عَصٰی ۝٢١

فَكَذَّبَ تو اس نے جھٹلا دیا وَ عَصٰی اور نافرمانی کی

لیکن اس نے جھٹلایا اور نافرمانی میں لگا رہا۔

ثُمَّ اَدۡبَرَ يَسۡعٰی ۝٢٢

ثُمَّ پھر اَدۡبَرَ اس نے پیٹھ پھیری يَسۡعٰی دوڑتے ہوئے

پھر پلٹ کر کوششیں کرنے لگا۔

فَحَشَرَ فَنَادٰى ﴿٢٣﴾

فَحَشَرَ پھر اس نے جمع کیا فَنَادٰى پھر آواز لگائی

پھر اس نے لوگوں کی جمع کیا اور آواز لگائی۔

فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿٢٤﴾

فَقَالَ پھر اس نے کہا اَنَا میں رَبُّكُمُ تمہارا رب الْاَعْلٰى سب سے بڑا

اور کہا کہ میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں۔

فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰى ﴿٢٥﴾

فَاَخَذَهُ پھر اسے پکڑ لیا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ نَكَالَ عذاب / سزا

الْاٰخِرَةِ آخرت وَ الْاُوْلٰى اور دنیا

تو اللہ تعالیٰ نے اسے دنیا و آخرت کے عذاب میں مبتلا کر دیا۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿٢٦﴾

اِنَّ یقیناً فِيْ میں ذٰلِكَ وہ لَعِبْرَةً البتہ عبرت ہے

لِّمَنْ اس کے لیے يَّخْشٰى وہ ڈرتا ہے

در حقیقت جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اس کے لیے اس قصے میں بڑی عبرت ہے۔

ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰهَا ﴿٢٧﴾

ءَ کیا اَنْتُمْ تم اَشَدُّ زیادہ سخت خَلْقًا تخلیق کے اعتبار سے

اَمِ یا السَّمَآءُ آسمان بَنٰهَا اس نے اسے بنایا

تمہیں پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے یا آسمان کو؟ اللہ تعالیٰ نے اس کو بنایا۔

رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾

رَفَعَ اس نے اٹھایا سَمْكَهَا اس کی بلندی فَسَوّٰىهَا پھر اسے درست کر دیا

اس کی چھت کو بلند کیا اور اسے بے عیب بنایا۔

وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿۲۹﴾

وَاَغْطَشَ اور ڈھانپ دیا لَيْلَهَا اس کی رات

وَاَخْرَجَ اور اس نے نکالا ضُحٰىهَا اس کی دھوپ / اس کا دن

اور اس کی رات کو تاریک بنایا اور اس کے دن کو ظاہر فرمایا۔

وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿۳۰﴾

وَالْاَرْضَ اور زمین بَعْدَ بعد ذٰلِكَ اس کے دَحٰىهَا اس نے بچھا دیا

اور اس کے بعد زمین کو بچھا دیا۔

اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿۳۱﴾

اَخْرَجَ اس نے نکالا مِنْهَا اس سے

مَآءَهَا اس کا پانی وَمَرْعٰىهَا اور اس کا چارہ

پھر زمین سے اس کا پانی اور اس کا چارہ پیدا فرمایا۔

وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿۳۲﴾

وَالْجِبَالَ اور پہاڑ اَرْسٰىهَا اس نے انہیں گاڑ دیا ان کو

اور پہاڑوں کو گاڑ دیا۔

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾

مَتَاعًا فائدہ لَّكُمْ تمہارے لیے

وَلِاَنۡعَامِكُمۡ اور تمہارے مویشیوں کے لیے

تاکہ اس سے تمہیں اور تمہارے مویشیوں کو فائدہ پہنچے۔

فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الۡكُبۡرٰى ﴿۳۴﴾

فَاِذَا پھر جب جَآءَتِ وہ آئے گی الطَّآمَّةُ آفت الۡكُبۡرٰى بڑی

پھر جب بڑی مصیبت آجائے گی۔

يَوۡمَ يَتَذَكَّرُ الۡاِنۡسَانُ مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾

يَوۡمَ دن يَتَذَكَّرُ وہ یاد کرے گا الۡاِنۡسَانُ انسان

مَا جو سَعٰى اس نے کوشش کی

جس دن انسان اپنے اعمال کو یاد کرے گا۔

وَبُرِّزَتِ الۡجَحِيۡمُ لِمَنۡ يَّرٰى ﴿۳۶﴾

وَبُرِّزَتِ اور ظاہر کر دی جائے گی الۡجَحِيۡمُ جہنم

لِمَنۡ اس کے لیے يَّرٰى جو دیکھتا ہو

اور دوزخ دیکھنے والوں کے سامنے کر دی جائے گی۔

فَاَمَّا مَنۡ طَغٰى ﴿۳۷﴾

فَاَمَّا بہر حال مَنۡ وہ جو طَغٰى اس نے سرکشی کی

تو جس نے سرکشی کی ہوگی۔

وَاٰثَرَ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا ﴿۳۸﴾

وَاٰثَرَ اور اس نے ترجیح دی الۡحَيٰوةَ زندگی الدُّنۡيَا دنیا

اور دنیوی زندگی کو ترجیح دی ہوگی۔

فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿٣٩﴾

فَاِنَّ توبیشک الْجَحِيْمَ جہنم هِيَ وہ الْمَاْوٰى ٹھکانہ

تویقیناً دوزخ اس کا ٹھکانہ ہوگی۔

وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿٤٠﴾

فَاَمَّا بہر حال مَنْ وہ جو خَافَ وہ ڈرا مَقَامَ کھڑا ہونا

رَبِّهٖ اس کا رب وَ اور نَهَى اس نے روکا النَّفْسَ نفس

عَنِ سے الْهَوٰى خواہشات

اور جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرتا رہا اور اپنے نفس کو خواہش کی پیروی سے روکے رکھا۔

فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿٤١﴾

فَاِنَّ تویقیناً الْجَنَّةَ جنت هِيَ وہ الْمَاْوٰى ٹھکانہ

توبلاشبہ اس کا ٹھکانہ جنت ہوگی۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا ﴿٤٢﴾

يَسْـَٔلُوْنَكَ وہ آپ سے سوال کرتے ہیں عَنِ کے بارے میں

السَّاعَةِ قیامت اَيَّانَ کب مُرْسٰهَا اس کا آنا

وہ لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ وہ کب آئے گی؟

فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿٤٣﴾

فِيْمَ [فِيْ مَا] کس معاملے میں اَنْتَ تو مِنْ سے ذِكْرٰىهَا اس کا ذکر

اس کا وقت بتانے سے آپ کا کیا تعلق؟

اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰهَا ﴿٤٤﴾

اِلٰى کی طرف رَبِّكَ تیرا رب مُنْتَهٰهَا اس کی انتہا

اس کا علم تو صرف آپ کے رب پر ختم ہے۔

اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰهَا ﴿٤٥﴾

اِنَّمَآ بیشک اَنْتَ تو مُنْذِرُ ڈرانے والا

مَنْ وہ جو يَّخْشٰهَا اس سے ڈرتا ہو

آپ تو بس ایسے شخص کو ڈرانے والے ہیں جو قیامت سے ڈرتا ہے۔

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا ﴿٤٦﴾

كَاَنَّهُمْ گویا کہ وہ يَوْمَ جس دن يَرَوْنَهَا وہ اسے دیکھ لیں گے

لَمْ يَلْبَثُوْٓا وہ نہیں ٹھہرے اِلَّا مگر عَشِيَّةً شام کا وقت

اَوْ یا ضُحٰهَا اس کی صبح

جب وہ قیامت کو دیکھیں گے تو انہیں ایسا لگے گا جیسے وہ صرف ایک شام یا ایک صبح کی مقدار دنیا میں رہے ہیں۔

سورۃ عبس

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عَبَسَ وَ تَوَلّٰۤی ۙ﴿۱﴾

عَبَسَ ناگواری ہوئی وَ تَوَلّٰۤی اور منہ موڑا

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ انور پر ناگواری کے اثرات ہوئے اور انہوں نے رخِ انور پھیر لیا۔

اَنۡ جَآءَہُ الۡاَعۡمٰی ؕ﴿۲﴾

اَنۡ کہ جَآءَہُ اس کے پاس آیا الۡاَعۡمٰی اندھا

اس وجہ سے کہ ان کے پاس ایک نابینا آیا۔

وَ مَا یُدۡرِیۡکَ لَعَلَّہٗ یَزَّکّٰۤی ۙ﴿۳﴾

وَ مَا اور کیا چیز یُدۡرِیۡکَ آپ کو بتائے لَعَلَّہٗ شاید کہ وہ یَزَّکّٰۤی وہ تزکیہ حاصل کرے

اور آپ کو کیا خبر شاید وہ مزید سنور جاتا۔

اَوۡ یَذَّکَّرُ فَتَنۡفَعَہُ الذِّکۡرٰی ؕ﴿۴﴾

اَوۡ یا یَذَّکَّرُ نصیحت حاصل کرے فَتَنۡفَعَہُ تو اسے فائدہ دے الذِّکۡرٰی نصیحت

یا وہ نصیحت قبول کرتا تو نصیحت اسے اور فائدہ دیتی۔

اَمَّا مَنِ اسۡتَغۡنٰی ۙ﴿۵﴾

اَمَّا مَنِ رہا وہ جو اسۡتَغۡنٰی بے پروائی کرتا ہے

جو شخص لاپروائی دکھاتا ہے۔

فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰىؕ ﴿۶﴾

فَاَنْتَ تو آپ لَهٗ اس کی طرف تَصَدّٰى مائل ہوتے ہیں / فکر کرتے ہیں

تو آپ اس کی ہدایت کے لیے فکر مند ہوتے ہیں۔

وَ مَا عَلَیْكَ اَلَّا یَزَّكّٰىؕ ﴿۷﴾

وَ مَا اور نہیں عَلَیْكَ آپ پر اَلَّا یہ کہ نہ یَزَّكّٰى وہ پاکیزگی اختیار کرے / سدھرے

حالانکہ وہ نہ بھی سدھرے تو آپ پر کوئی ذمہ داری نہیں۔

وَ اَمَّا مَنْ جَآءَكَ یَسْعٰىۙ ﴿۸﴾

وَ اَمَّا مَنْ اور رہا وہ جو جَآءَكَ وہ آپ کے پاس آتا ہے یَسْعٰى دوڑتا ہوا

اور جو شخص آپ کے پاس دوڑتا ہوا آتا ہے۔

وَ هُوَ یَخْشٰىۙ ﴿۹﴾

وَ هُوَ اور وہ یَخْشٰى ڈرتا ہے

اور وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا بھی ہے۔

فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰىۚ ﴿۱۰﴾

فَاَنْتَ تو آپ عَنْهُ اس سے تَلَهّٰى بے رخی برتتے ہیں

تو آپ اس کی طرف سے بے توجہی برتتے ہیں۔

كَلَّاۤ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌۚ ﴿۱۱﴾

كَلَّاۤ ایسا نہ کریں اِنَّهَا بیشک وہ تَذْكِرَةٌ ایک نصیحت

ایسا ہرگز نہ کیجیے؛ بیشک یہ قرآن تو ایک نصیحت ہے۔

فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۱۲﴾

فَمَنْ تو جو کوئی شَآءَ وہ چاہے ذَكَرَهٗ یاد کرے اس کو

اب جو چاہے اسے قبول کرلے۔

فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿١٣﴾

فِيْ صُحُفٍ صحیفوں میں مُّكَرَّمَةٍ باعزت

وہ باعزت صحیفوں میں درج ہے۔

مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿١٤﴾

مَّرْفُوْعَةٍ بلند مُّطَهَّرَةٍ پاکیزہ

جو بلند مقام والے اور مقدس ہیں۔

بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ﴿١٥﴾

بِاَيْدِيْ ہاتھوں میں سَفَرَةٍ لکھنے والے

وہ ایسے لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں۔

كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿١٦﴾

كِرَامٍ معزز بَرَرَةٍ نیک

جو معزز اور نیک ہیں۔

قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿١٧﴾

قُتِلَ مارا جائے الْاِنْسَانُ انسان مَآ اَكْفَرَهٗ وہ کتنا سخت منکر ہے

انسان کا ستیاناس ہو وہ کتنا ناشکرا ہے!

مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ﴿١٨﴾

مِنْ سے اَيِّ کس شَيْءٍ چیز خَلَقَهٗ اس نے اسے پیدا کیا

اللہ تعالیٰ نے اسے کس چیز سے پیدا فرمایا۔

مِنۡ نُّطۡفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿۱۹﴾

مِنۡ نُّطۡفَةٍ ایک نطفے سے خَلَقَهٗ اس نے اسے پیدا کیا فَقَدَّرَهٗ پھر اسے ایک خاص اندازے سے بنایا

ایک نطفے سے اس کو پیدا فرمایا پھر اسے ایک خاص انداز سے بنایا۔

ثُمَّ السَّبِيۡلَ يَسَّرَهٗ ﴿۲۰﴾

ثُمَّ پھر السَّبِيۡلَ راستہ يَسَّرَهٗ اس نے اسے آسان کیا

پھر اس کے لیے زندگی کا راستہ آسان فرما دیا۔

ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقۡبَرَهٗ ﴿۲۱﴾

ثُمَّ پھر اَمَاتَهٗ اسے موت دی فَاَقۡبَرَهٗ پھر اسے قبر دی

پھر اسے موت دی اور قبر میں پہنچا دیا۔

ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنۡشَرَهٗ ﴿۲۲﴾

ثُمَّ اِذَا پھر جب شَآءَ وہ چاہے گا اَنۡشَرَهٗ اسے اٹھا کھڑا کرے گا

پھر جب چاہے گا اسے دوبارہ زندہ کرے گا۔

كَلَّا لَمَّا يَقۡضِ مَاۤ اَمَرَهٗ ﴿۲۳﴾

كَلَّا ہرگز نہیں لَمَّا يَقۡضِ نہیں پورا کیا مَاۤ جو اَمَرَهٗ اس نے اسے حکم دیا

یقینی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے جو حکم دیا وہ اسے بجا نہیں لایا۔

فَلۡيَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖۤ ﴿۲۴﴾

فَلۡيَنۡظُرِ پس اسے دیکھنا چاہیے الۡاِنۡسَانُ انسان

اِلٰی کی طرف طَعَامِہٖٓ اس کا کھانا

تو انسان کو چاہیے کہ اپنی خوراک پر غور کرے۔

اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿۲۵﴾

اَنَّا بیشک ہم نے صَبَبْنَا ہم نے انڈیلا

الْمَآءَ پانی صَبًّا ڈالنا / انڈیلنا

ہم نے خوب پانی برسایا۔

ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾

ثُمَّ پھر شَقَقْنَا ہم نے پھاڑا الْاَرْضَ زمین شَقًّا پھاڑنا

پھر ہمی نے زمین کو پھاڑا۔

فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾

فَاَنْۢبَتْنَا پھر ہم نے اگایا فِيْهَا اس میں حَبًّا غلہ

اور ہم نے اس میں اناج اگایا۔

وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿۲۸﴾

وَّعِنَبًا اور انگور وَّقَضْبًا اور ترکاری

اور انگور اور سبزیاں اگائیں۔

وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿۲۹﴾

وَّزَيْتُوْنًا اور زیتون وَّنَخْلًا اور کھجور

اور زیتون اور کھجور پیدا کیے۔

وَّ حَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿۳۰﴾

وَّحَدَآئِقَ اور باغات غُلْبًا گھنے

اور گھنے باغ اگائے۔

وَّ فَاكِهَةً وَّ اَبًّا ﴿۳۱﴾

وَّ فَاكِهَةً اور پھل وَّاَبًّا اور چارہ

اور پھل اور چارہ پیدا فرمایا۔

مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۲﴾

مَّتَاعًا فائدے کی چیزیں لَّكُمْ تمہارے لیے

وَلِاَنْعَامِكُمْ اور تمہارے مویشیوں کے لئے

یہ سب تمہارے اور تمہارے مویشیوں کے لیے فائدے کی چیزیں ہیں۔

فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿۳۳﴾

فَاِذَا پھر جب جَآءَتِ آئے الصَّآخَّةُ کان پھاڑ دینے والی آواز

آخر کار جب وہ کان پھاڑ دینے والی آواز آجائے گی۔

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيهِ ﴿۳۴﴾

يَوْمَ اس دن يَفِرُّ دوڑے گا الْمَرْءُ آدمی مِنْ اَخِيهِ اپنے بھائی سے

اس دن انسان اپنے بھائی سے بھاگے گا۔

وَ اُمِّهٖ وَ اَبِيهِ ﴿۳۵﴾

وَ اُمِّهٖ اور اپنی ماں سے وَ اَبِيهِ اور اپنے باپ سے

اور اپنی ماں سے اور اپنے باپ سے۔

وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ﴿٣٦﴾

وَصَاحِبَتِهٖ اور اپنی بیوی سے وَبَنِيْهِ اور اپنے بیٹے سے

اور اپنی بیوی سے اور اپنے بیٹوں سے سے بھاگے گا۔

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿٣٧﴾

لِكُلِّ امْرِئٍ ہر شخص کے لیے مِّنْهُمْ ان میں سے يَوْمَئِذٍ اس دن شَاْنٌ ایک (خاص) حالت ہو گی يُّغْنِيْهِ اسے بے پرواہ کر دے گی

اس دن ان میں سے ہر ایک کی ایسی حالت ہو گی جو کسی اور طرف متوجہ نہ ہونے دے گی۔

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿٣٨﴾

وُجُوْهٌ کچھ چہرے يَّوْمَئِذٍ اس دن مُّسْفِرَةٌ روشن ہوں گے

اس دن کچھ چہرے روشن ہوں گے۔

ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿٣٩﴾

ضَاحِكَةٌ ہنسنے والے مُّسْتَبْشِرَةٌ شادمان / خوش

وہ ہنستے ہوں گے اور خوش ہوں گے۔

وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿٤٠﴾

وَوُجُوْهٌ اور کچھ چہرے يَّوْمَئِذٍ اس دن

عَلَيْهَا ان پر غَبَرَةٌ غبار

اور اس دن کچھ چہرے گرد آلود ہوں گے۔

تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿٤١﴾

تَرْهَقُهَا ان کو ڈھانپے گی قَتَرَةٌ سیاہی

ان پر سیاہی چھائی ہو گی۔

أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿٤٢﴾

أُولَٰئِكَ وہ هُمُ وہی الْكَفَرَةُ کافر الْفَجَرَةُ فاجر / گناہگار

یہ وہ لوگ ہوں گے جو کافر اور گناہگار تھے۔

سورۃ التکویر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿١﴾

إِذَا جب الشَّمْسُ سورج كُوِّرَتْ لپیٹ دیا جائے گا

جب سورج بے نور کر دیا جائے گا۔

وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ﴿٢﴾

وَإِذَا اور جب النُّجُومُ ستارے انْكَدَرَتْ ماند پڑ جائیں گے

اور جب ستارے ماند پڑ جائیں گے۔

وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ﴿٣﴾

وَإِذَا اور جب الْجِبَالُ پہاڑ سُيِّرَتْ چلائے جائیں گے

اور جب پہاڑ چلا دیے جائیں گے۔

وَ اِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿۴﴾

وَاِذَا اور جب الْعِشَارُ دس ماہ کی گابھن اونٹنیاں

عُطِّلَتْ آزاد کر دی جائیں گی

اور جب دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں چھوڑ دی جائیں گی۔

وَ اِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ﴿۵﴾

وَاِذَا اور جب الْوُحُوْشُ وحشی جانور حُشِرَتْ اکھٹے کیے جائیں گے

اور جب وحشی جانوروں کو جمع کر دیا جائے گا۔

وَ اِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿۶﴾

وَاِذَا اور جب الْبِحَارُ سمندر سُجِّرَتْ بھڑکائے جائیں گے

اور جب سمندروں کو بھڑکا دیا جائے گا۔

وَ اِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ﴿۷﴾

وَاِذَا اور جب النُّفُوْسُ جانیں زُوِّجَتْ جوڑے بنا دیے جائیں گے

اور جب انسانوں کے جوڑے جوڑے بنا دیے جائیں گے۔

وَ اِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ﴿۸﴾

وَاِذَا اور جب الْمَوْءٗدَةُ زندہ گاڑی ہوئی سُئِلَتْ پوچھا جائے گا

اور جب زندہ دفن کی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائے گا۔

بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ﴿۹﴾

بِاَيِّ کس ذَنْۢبٍ گناہ قُتِلَتْ اسے قتل کیا گیا

کہ اسے کس گناہ کے سبب قتل کیا گیا۔

وَ اِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴿۱۰﴾

وَاِذَا اور جب الصُّحُفُ اعمال نامے نُشِرَتْ کھولے جائیں گے

اور جب اعمال نامے کھول دیے جائیں گے۔

وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ﴿۱۱﴾

وَاِذَا اور جب السَّمَآءُ آسمان كُشِطَتْ کھال کھینچ لی جائے گی

اور جب آسمان کا پردہ ہٹا دیا جائے گا۔

وَ اِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ﴿۱۲﴾

وَ اِذَا اور جب الْجَحِيْمُ جہنم سُعِّرَتْ بھڑکائی جائے گی

اور جب دوزخ کو دہکا دیا جائے گا۔

وَ اِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ﴿۱۳﴾

وَ اِذَا اور جب الْجَنَّةُ جنت اُزْلِفَتْ قریب لائی جائے گی

اور جب جنت کو قریب کر دیا جائے گا۔

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ﴿۱۴﴾

عَلِمَتْ جان لے گی نَفْسٌ ہر جان

مَّآ جو کچھ اَحْضَرَتْ اس نے حاضر کیا

اس وقت ہر شخص اپنے کیے کو جان لے گا۔

فَلَآ اُقۡسِمُ بِالۡخُنَّسِ ﴿۱۵﴾

فَلَآ اُقۡسِمُ سو میں قسم کھاتا ہوں بِالۡخُنَّسِ پیچھے ہٹ جانے والے کی

تو میں ان ستاروں کی قسم کھاتا ہوں جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔

الۡجَوَارِ الۡكُنَّسِ ﴿۱۶﴾

الۡجَوَارِ سیدھے چلنے والا الۡكُنَّسِ چھپ جانے والا

جو چلتے رہتے ہیں پھر چھپ جاتے ہیں۔

وَ الَّيۡلِ اِذَا عَسۡعَسَ ﴿۱۷﴾

وَ الَّيۡلِ اور رات اِذَا جب عَسۡعَسَ پھیل جائے

قسم ہے رات کی جب وہ رخصت ہونے لگے۔

وَ الصُّبۡحِ اِذَا تَنَفَّسَ ﴿۱۸﴾

وَالصُّبۡحِ اور صبح اِذَا جب تَنَفَّسَ وہ سانس لے

قسم ہے صبح کی جب وہ آ جائے۔

اِنَّهٗ لَقَوۡلُ رَسُوۡلٍ كَرِيۡمٍ ﴿۱۹﴾

اِنَّهٗ بیشک وہ لَقَوۡلُ البتہ کلام رَسُوۡلٍ قاصد كَرِيۡمٍ عزت والا

یہ قرآن یقینی طور پر ایک معزز قاصد کا لایا ہوا کلام ہے۔

ذِىۡ قُوَّةٍ عِنۡدَ ذِى الۡعَرۡشِ مَكِيۡنٍ ﴿۲۰﴾

ذِىۡ قُوَّةٍ قوت والا عِنۡدَ نزدیک

ذِى الۡعَرۡشِ عرش والا مَكِيۡنٍ بلند مرتبہ

جو بہت قوت والا ہے اور عرش والے خدا کے ہاں اس کا بڑا رتبہ ہے۔

مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ﴿۲۱﴾

مُّطَاعٍ جس کی اطاعت کی جائے ثَمَّ وہاں اَمِيْنٍ امانتدار

وہاں اس کی اطاعت کی جاتی ہے اور وہ امانت دار ہے۔

وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲۲﴾

وَمَا اور نہیں ہے صَاحِبُكُمْ تمہارا ساتھی بِمَجْنُوْنٍ دیوانہ

اور اے اہلِ مکہ! تمہارے ساتھی محمد صلی اللہ علیہ وسلم دیوانے نہیں ہیں۔

وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ﴿۲۳﴾

وَلَقَدْ اور یقیناً رَاٰهُ اس نے اس کو دیکھا ہے

بِالْاُفُقِ کنارہ پر الْمُبِيْنِ کھلا

اور یہ بات بالکل سچی ہے کہ انہوں نے اس فرشتے کو آسمان کے روشن افق پر دیکھا ہے۔

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿۲۴﴾

وَمَا اور نہیں هُوَ وہ عَلَى الْغَيْبِ غیب پر بِضَنِيْنٍ بخل کرنے والا

اور وہ پوشیدہ باتیں بتانے میں بخل کرنے والے نہیں ہیں۔

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۲۵﴾

وَمَا هُوَ اور نہیں ہے وہ بِقَوْلِ بات

شَيْطٰنٍ شیطان رَّجِيْمٍ مردود

اور یہ قرآن کسی شیطان مردود کی بنائی ہوئی بات نہیں ہے۔

فَاَیْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿۲۶﴾

فَاَیْنَ پھر کہاں تَذْهَبُوْنَ تم جارہے ہو

پھر تم لوگ کدھر جارہے ہو؟

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۲۷﴾

اِنْ هُوَ نہیں ہے وہ اِلَّا ذِكْرٌ مگر نصیحت لِّلْعٰلَمِیْنَ تمام جہانوں کے لیے

یہ قرآن توسب جہانوں کے لیے ایک بڑی نصیحت ہے۔

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ یَّسْتَقِیْمَ ﴿۲۸﴾

لِمَنْ اس کے لیے جو شَآءَ وہ چاہے

مِنْكُمْ تم میں سے اَنْ یَّسْتَقِیْمَ کہ وہ سیدھا چلے

تم میں سے ہر ایسے شخص کے لیے نصیحت ہے جو راہ راست پر چلنا چاہے۔

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲۹﴾

وَمَا تَشَآءُوْنَ اور تم نہ چاہو گے اِلَّآ مگر

اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ یہ کہ اللہ تعالیٰ چاہے رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ تمام جہانوں کا رب

اور تمہارے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا جب تک کہ اللہ تعالیٰ نہ چاہے جو رب العالمین ہے۔

سورۃ الانفطار

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِذَا السَّمَآءُ انۡفَطَرَتۡ ۙ﴿۱﴾

اِذَا جب السَّمَآءُ آسمان انۡفَطَرَتۡ پھٹ جائے گا

جب آسمان پھٹ جائے گا۔

وَ اِذَا الۡکَوَاکِبُ انۡتَثَرَتۡ ۙ﴿۲﴾

وَاِذَا اور جب الۡکَوَاکِبُ ستارے انۡتَثَرَتۡ بکھر جائیں گے

اور جب سیارے بکھر جائیں گے۔

وَ اِذَا الۡبِحَارُ فُجِّرَتۡ ۙ﴿۳﴾

وَاِذَا اور جب الۡبِحَارُ دریا فُجِّرَتۡ بہا دیے جائیں گے

اور جب سمندر بہا دیے جائیں گے۔

وَ اِذَا الۡقُبُوۡرُ بُعۡثِرَتۡ ۙ﴿۴﴾

وَاِذَا اور جب الۡقُبُوۡرُ قبریں بُعۡثِرَتۡ کھول دی جائیں گی

اور جب قبریں کھول دی جائیں گی۔

عَلِمَتۡ نَفۡسٌ مَّا قَدَّمَتۡ وَ اَخَّرَتۡ ؕ﴿۵﴾

عَلِمَتۡ جان لے گی نَفۡسٌ ہر جان

مَّا قَدَّمَتۡ جو اس نے آگے بھیجا وَاَخَّرَتۡ اور اس نے پیچھے چھوڑا

تب ہر شخص کو اس کا سب اگلا پچھلا معلوم ہو جائے گا۔

يٰۤاَيُّهَا الۡاِنۡسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الۡكَرِيۡمِۙ ﴿۶﴾

يٰۤاَيُّهَا الۡاِنۡسَانُ اے انسان مَا غَرَّكَ کس چیز نے تجھے دھوکہ دیا بِرَبِّكَ تیرے رب

الۡكَرِيۡمِ کریم

اے انسان! تجھے کس چیز نے اپنے کریم رب کے بارے میں دھوکے میں ڈال دیا۔

الَّذِىۡ خَلَقَكَ فَسَوّٰٮكَ فَعَدَلَكَۙ ﴿۷﴾

الَّذِىۡ جس نے خَلَقَكَ تجھے پیدا کیا

فَسَوّٰٮكَ پھر تجھے ٹھیک کیا فَعَدَلَكَ پھر برابر کیا

جس نے تجھے پیدا کیا پھر تیرے اعضا درست بنائے پھر تجھے متناسب رکھا۔

فِىۡۤ اَىِّ صُوۡرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَؕ ﴿۸﴾

فِىۡۤ میں اَىِّ صُوۡرَةٍ جس صورت مَّا شَآءَ جو چاہا رَكَّبَكَ تجھے جوڑ دیا

اس نے جس صورت میں چاہا، تجھے جوڑ کر تیار کیا۔

كَلَّا بَلۡ تُكَذِّبُوۡنَ بِالدِّيۡنِۙ ﴿۹﴾

كَلَّا ہرگز نہیں بَلۡ بلکہ

تُكَذِّبُوۡنَ تم جھٹلاتے ہو بِالدِّيۡنِ جزاوسزا کا دن

حقیقت تو یہ ہے لیکن تم اس کے برعکس حساب کے دن کو جھٹلاتے ہو۔

وَاِنَّ عَلَيۡكُمۡ لَحٰـفِظِيۡنَۙ ﴿۱۰﴾

وَاِنَّ اور بیشک عَلَيۡكُمۡ تم پر لَحٰـفِظِيۡنَ البتہ نگہبان

حالانکہ تمہارے اوپر نگرانی کرنے والے فرشتے مقرر ہیں۔

كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ﴿١١﴾

كِرَامًا عزت والے كَاتِبِيْنَ لکھنے والے

جو معزز ہیں، لکھنے والے ہیں۔

يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿١٢﴾

يَعْلَمُوْنَ وہ جانتے ہیں مَا جو تَفْعَلُوْنَ تم کرتے ہو

جو اعمال تم کرتے ہو، وہ جانتے ہیں۔

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿١٣﴾

اِنَّ بیشک الْاَبْرَارَ نیک لوگ لَفِيْ نَعِيْمٍ البتہ جنت میں

بلاشبہ نیک لوگ مزے میں ہوں گے۔

وَ اِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ﴿١٤﴾

وَاِنَّ الْفُجَّارَ اور بیشک گنہگار لَفِيْ جَحِيْمٍ البتہ جہنم میں

اور بلاشبہ گناہگار لوگ دوزخ میں ہوں گے۔

يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿١٥﴾

يَّصْلَوْنَهَا ڈالے جائیں گے اس میں يَوْمَ الدِّيْنِ قیامت کے دن

وہ قیامت کے دن اس میں داخل ہوں گے۔

وَ مَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ﴿١٦﴾

وَمَا هُمْ اور وہ نہیں عَنْهَا اس سے بِغَآئِبِيْنَ غائب ہونے والے

اور وہ اس جہنم سے چھپ نہیں سکیں گے۔

وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿١٧﴾

وَ مَآ اَدْرٰىكَ اور تمہیں کیا خبر مَا يَوْمُ الدِّيْنِ کیا ہے بدلے کا دن

اور تم کیا جانو کہ بدلے کا دن کیا ہے۔

ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۸﴾

ثُمَّ پھر مَآ اَدْرٰىكَ تمہیں کیا خبر مَا يَوْمُ الدِّيْنِ کیا ہے روزِ جزا

ہاں، تم کیا جانو کہ بدلے کا دن کیا ہے۔

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ۭ وَالْاَمْرُ يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ﴿۱۹﴾

يَوْمَ جس دن لَا تَمْلِكُ مالک نہ ہو گا نَفْسٌ کوئی شخص

لِّنَفْسٍ کسی شخص کے لیے شَيْـًٔا کچھ بھی وَالْاَمْرُ اور حکم

يَوْمَىِٕذٍ اس دن لِّلّٰهِ اللہ کے لیے

اس دن کسی شخص کو کسی کو نفع دینے کا اختیار نہ ہو گا اور اس دن تمام حکم اللہ تعالیٰ ہی کا چلے گا۔

سورۃ المطففین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَیۡلٌ لِّلۡمُطَفِّفِیۡنَ ۙ﴿۱﴾

وَیۡلٌ ہلاکت ہے لِّلۡمُطَفِّفِیۡنَ کمی کرنے والوں کے لیے

ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔

الَّذِیۡنَ اِذَا اکۡتَالُوۡا عَلَی النَّاسِ یَسۡتَوۡفُوۡنَ ۫﴿۲﴾

الَّذِیۡنَ وہ جو کہ اِذَا جب اکۡتَالُوۡا وہ ماپ کرلیں عَلَی پر النَّاسِ لوگوں

یَسۡتَوۡفُوۡنَ پورا بھر کرلیں

جب وہ خود لوگوں سے لیتے ہیں تو پورا ناپ کر لیتے ہیں۔

وَ اِذَا کَالُوۡہُمۡ اَوۡ وَّزَنُوۡہُمۡ یُخۡسِرُوۡنَ ؕ﴿۳﴾

وَاِذَا اور جب کَالُوۡہُمۡ وہ ان کو ماپ کردیں اَوۡ یا

وَّزَنُوۡہُمۡ ان کو تول کردیں یُخۡسِرُوۡنَ وہ کم کرتے ہیں

اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو کمی کر دیتے ہیں۔

اَلَا یَظُنُّ اُولٰٓئِکَ اَنَّہُمۡ مَّبۡعُوۡثُوۡنَ ۙ﴿۴﴾

اَلَا کیا نہیں یَظُنُّ وہ خیال کرتے ہیں اُولٰٓئِکَ یہ لوگ

اَنَّہُمۡ کہ وہ مَّبۡعُوۡثُوۡنَ اٹھائے جانے والے

کیا وہ یقین نہیں رکھتے کہ وہ زندہ کرکے اٹھائے جائیں گے۔

لِيَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ۝٥

لِيَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ایک بڑے دن

ایک بڑے سخت دن میں۔

يَّوۡمَ يَقُوۡمُ النَّاسُ لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝٦

يَّوۡمَ دن يَقُوۡمُ وہ کھڑا ہو گا النَّاسُ لوگ

لِرَبِّ رب کے سامنے الۡعٰلَمِيۡنَ تمام جہان

جس دن سب لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

كَلَّاۤ اِنَّ كِتٰبَ الۡفُجَّارِ لَفِىۡ سِجِّيۡنٍ ۝٧

كَلَّاۤ ہر گز نہیں اِنَّ بیشک كِتٰبَ اعمال نامہ

الۡفُجَّارِ بدکار / گناہگار لَفِىۡ سِجِّيۡنٍ سجین میں

جان لو! بدکار لوگوں کا اعمال نامہ سجین میں ہے۔

وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا سِجِّيۡنٌ ۝٨

وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ اور تمہیں کیا خبر مَا کیا سِجِّيۡنٌ سجین

کیا تم جانتے ہو کہ سجین میں رکھا ہوا اعمال نامہ کیا چیز ہے؟

كِتٰبٌ مَّرۡقُوۡمٌ ۝٩

كِتٰبٌ ایک دفتر مَّرۡقُوۡمٌ لکھا ہوا

وہ ایک لکھی ہوئی کتاب ہے۔

وَيۡلٌ يَّوۡمَٮِٕذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ۝١٠

وَيۡلٌ خرابی يَّوۡمَئِذٍ اس دن لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ جھٹلانے والوں کے لیے

اس روز جھٹلانے والوں کے لیے بڑی ہلاکت ہو گی۔

الَّذِيۡنَ يُكَذِّبُوۡنَ بِيَوۡمِ الدِّيۡنِ ﴿۱۱﴾

الَّذِيۡنَ وہ لوگ جو يُكَذِّبُوۡنَ وہ جھٹلاتے ہیں

بِيَوۡمِ دن کو الدِّيۡنِ بدلہ

جو روز جزا کو جھٹلاتے ہیں۔

وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖۤ اِلَّا كُلُّ مُعۡتَدٍ اَثِيۡمٍ ﴿۱۲﴾

وَمَا يُكَذِّبُ اور نہیں جھٹلاتا ہے بِهٖۤ اس کو اِلَّا مگر

كُلُّ ہر ایک مُعۡتَدٍ حد سے بڑھ جانے والا اَثِيۡمٍ گنہگار

اور اس کو وہی شخص جھٹلاتا ہے جو حد سے گزرا ہوا گناہگار ہے۔

اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۱۳﴾

اِذَا تُتۡلٰى جب پڑھی جائیں عَلَيۡهِ اس پر اٰيٰتُنَا ہماری آیتیں

قَالَ اس نے کہا اَسَاطِيۡرُ کہانیاں الۡاَوَّلِيۡنَ پہلے

جب اس کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جائیں تو کہتا ہے کہ یہ پرانے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

كَلَّا بَلۡ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ مَّا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۱۴﴾

كَلَّا ہرگز نہیں بَلۡ بلکہ رَانَ زنگ پکڑ گیا ہے

عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ ان کے دلوں پر مَّا جو كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ وہ کماتے تھے

ایسی بات نہیں؛ بلکہ ان کے دلوں پر ان کے گناہوں کا زنگ چڑھ گیا ہے۔

كَلَّآ اِنَّهُمۡ عَنۡ رَّبِّهِمۡ يَوۡمَئِذٍ لَّمَحۡجُوۡبُوۡنَ ﴿۱۵﴾

كَلَّآ ہر گز نہیں اِنَّهُمۡ بیشک وہ عَنۡ رَّبِّهِمۡ اپنے رب سے يَوۡمَئِذٍ اس دن

لَّمَحۡجُوۡبُوۡنَ البتہ وہ روک دیئے جائیں گے

ہاں ہاں؛ یہ لوگ اس دن اپنے رب کے دیدار سے روک دیے جائیں گے۔

ثُمَّ اِنَّهُمۡ لَصَالُوا الۡجَحِيۡمِ ﴿۱۶﴾

ثُمَّ پھر اِنَّهُمۡ بیشک وہ لَصَالُوا البتہ وہ داخل ہوئے الۡجَحِيۡمِ جہنم

پھر انہیں جہنم میں جانا ہو گا۔

ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِىۡ كُنۡتُمۡ بِهٖ تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۱۷﴾

ثُمَّ يُقَالُ پھر کہا جائے گا هٰذَا الَّذِىۡ یہ وہ جو کہ كُنۡتُمۡ تم تھے بِهٖ اس کو تُكَذِّبُوۡنَ وہ

جھٹلاتے تھے

پھر کہا جائے گا کہ یہی ہے وہ جہنم جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الۡاَبۡرَارِ لَفِىۡ عِلِّيِّيۡنَ ﴿۱۸﴾

كَلَّآ ہر گز نہیں اِنَّ بیشک كِتٰبَ اعمال نامہ

الۡاَبۡرَارِ نیک لوگ لَفِىۡ عِلِّيِّيۡنَ البتہ علیین میں

یقین رکھو کہ نیک لوگوں کا اعمال نامہ علیین میں ہے۔

وَمَاۤ اَدۡرٰكَ مَا عِلِّيُّوۡنَ ﴿۱۹﴾

وَمَاۤ اور کیا اَدۡرٰكَ تجھے خبر مَا عِلِّيُّوۡنَ علیین کیا ہے

تم کیا جانو کہ علیین میں رکھا ہوا اعمال نامہ کیا ہے۔

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿٢٠﴾

كِتٰبٌ ایک دفتر مَّرْقُوْمٌ لکھا ہوا

وہ ایک لکھا ہوا رجسٹر ہے۔

يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢١﴾

يَّشْهَدُهُ وہ اس کو دیکھتے ہیں الْمُقَرَّبُوْنَ مقرب

جس کے پاس مقرب فرشتے موجود رہتے ہیں۔

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿٢٢﴾

اِنَّ الْاَبْرَارَ بیشک نیک بندے لَفِيْ نَعِيْمٍ البتہ نعمتوں میں

بلاشبہ نیک لوگ بڑے مزے میں ہوں گے۔

عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿٢٣﴾

عَلَى الْاَرَآئِكِ تختوں پر يَنْظُرُوْنَ وہ دیکھتے ہوں گے

تختوں پر بیٹھ کر نظارے کریں گے۔

تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿٢٤﴾

تَعْرِفُ تو پہچان لے گا فِيْ وُجُوْهِهِمْ ان کے چہروں میں

نَضْرَةَ تروتازگی النَّعِيْمِ نعمت کی

تم ان کے چہروں سے ہی نعمت کی تازگی کا اثر پہچان لوگے۔

يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿٢٥﴾

يُسْقَوْنَ انہیں پلائی جائے گی مِنْ سے

رَّحِيْقٍ خالص شراب مَّخْتُوْمٍ سربمہر

انہیں سربہ مہر خالص شراب پلائی جائے گی۔

خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ؕ وَ فِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ؕ﴿۲۶﴾

خِتٰمُهٗ اس کی مہر مِسْكٌ مشک وَ فِيْ ذٰلِكَ اور اس میں فَلْيَتَنَافَسِ چاہیے کہ رغبت کریں الْمُتَنَافِسُوْنَ رغبت کرنے والے

جس پر کستوری کی مہر لگی ہو گی اور نعمتوں کے شائقین کو اس میں بازی لے جانے کی کوشش کرنی چاہیے۔

وَ مِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ۙ﴿۲۷﴾

وَ مِزَاجُهٗ اس کی آمیزش مِنْ تَسْنِيْمٍ تسنیم سے

اور اس میں تسنیم کی آمیزش ہو گی۔

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ﴿۲۸﴾

عَيْنًا ایک چشمہ يَّشْرَبُ وہ پیتے ہیں بِهَا اس سے الْمُقَرَّبُوْنَ مقرب

تسنیم وہ چشمہ ہے جس سے مقرب بندے پییں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ۫﴿۲۹﴾

اِنَّ بیشک الَّذِيْنَ وہ لوگ جو اَجْرَمُوْا جرم کیا کرتے تھے كَانُوْا وہ تھے

مِنَ سے الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وہ جو ایمان لائے يَضْحَكُوْنَ وہ ہنستے تھے

بے شک مجرم لوگ ایمان والوں پر ہنسا کرتے تھے۔

وَ اِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ۫﴿۳۰﴾

وَاِذَا اور جب مَرُّوْا وہ گزرتے تھے

بِهِمْ ان کے پاس سے یَتَغَامَزُوْنَ وہ آنکھ مارتے تھے

اور جب ان کے پاس سے گزرتے تھے تو آپس میں اشارے کرتے تھے۔

وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿۳۱﴾

وَاِذَا اور جب انْقَلَبُوْٓا وہ لوٹتے تھے اِلٰٓى اَهْلِهِمُ اپنے گھر والوں کی طرف انْقَلَبُوْا

وہ لوٹتے تھے فَكِهِيْنَ ہنستے ہوئے

اور جب اپنے گھروں کو لوٹتے تو اتراتے ہوئے لوٹتے تھے۔

وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿۳۲﴾

وَاِذَا اور جب رَاَوْهُمْ وہ انہیں دیکھتے قَالُوْٓا وہ کہتے تھے

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ بیشک یہ لوگ لَضَآلُّوْنَ البتہ گمراہ (جمع)

اور جب ایمان والوں کو دیکھتے تو کہتے تھے کہ یہ لوگ یقیناً گمراہ ہیں۔

وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۳۳﴾

وَمَآ اُرْسِلُوْا اور وہ نہیں بھیجے گئے تھے عَلَيْهِمْ ان پر حٰفِظِيْنَ نگران

حالانکہ وہ مسلمانوں پر نگران بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے۔

فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾

فَالْيَوْمَ پس آج الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ایمان والے

مِنَ الْكُفَّارِ کافروں پر يَضْحَكُوْنَ ہنسیں گے

تو آج ایمان والے؛ کافروں پر ہنسیں گے۔

عَلَى الْاَرَآئِكِ ۙ يَنْظُرُوْنَ ﴿٣٥﴾

عَلَى پر الْاَرَآئِكِ تختوں يَنْظُرُوْنَ دیکھتے ہوں گے

آرام دہ نشستوں پر بیٹھے ہوئے ان کا حال دیکھ رہے ہوں گے۔

هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾

هَلْ کیا ثُوِّبَ بدلہ دیا گیا الْكُفَّارُ کافر (جمع)

مَا جو كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ وہ کرتے تھے

تو مل گیا ناکافروں کو ان کے کرتوتوں کا بدلہ!

سورۃ الانشقاق

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿۱﴾

اِذَا جب السَّمَآءُ آسمان انْشَقَّتْ پھٹ جائے گا

جب آسمان پھٹ جائے گا۔

وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ﴿۲﴾

وَاَذِنَتْ اور سن لے گا لِرَبِّهَا اپنے رب کو وَحُقَّتْ اور اسی لائق ہے

اور اپنے رب کے حکم کی تعمیل کرے گا اور اس پر یہی لازم ہے۔

وَ اِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ﴿۳﴾

وَاِذَا اور جب الْاَرْضُ زمین مُدَّتْ پھیلا دی جائے گی

اور جب زمین کو ہموار کر دیا جائے گا۔

وَ اَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَ تَخَلَّتْ ﴿۴﴾

وَاَلْقَتْ اور نکال ڈالے گی مَا جو

فِیْهَا اس میں وَتَخَلَّتْ اور خالی ہو جائے گی

اور جو کچھ اس کے اندر ہے وہ اسے نکال باہر کرے گی اور خالی ہو جائے گی۔

وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ﴿۵﴾

وَاَذِنَتْ اور سن لے گی لِرَبِّهَا اپنے رب کو وَحُقَّتْ اور اسی لائق ہے

اور وہ اپنے رب کے حکم کی تعمیل کرے گی اور اس پر یہی لازم ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِیْهِ ﴿۶﴾

يَاَيُّهَا اے الْاِنْسَانُ انسان اِنَّكَ بیشک تو كَادِحٌ تکلیف اٹھانے والا اِلٰى طرف

رَبِّكَ تیرا رب كَدْحًا خوب تکلیف فَمُلٰقِيْهِ پھر اس کو ملنا ہے

اے انسان تو اپنے رب کے پاس جانے تک مسلسل محنت میں لگا رہے گا یہاں تک کہ

اس سے ملاقات ہو جائے گی۔

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۝٧

فَاَمَّا پس مَنْ جسے اُوْتِيَ دیا گیا

كِتٰبَهٗ اس اعمال نامہ بِيَمِيْنِهٖ اس کے دائیں ہاتھ میں

پھر جس کا نامہ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا گیا۔

فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۝٨

فَسَوْفَ پس عنقریب يُحَاسَبُ حساب لیا جائے گا

حِسَابًا حساب يَّسِيْرًا آسان

تو اس سے آسان سا حساب لیا جائے گا۔

وَّ يَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝٩

وَّ يَنْقَلِبُ اور وہ لوٹے گا اِلٰٓى طرف

اَهْلِهٖ اپنے لوگ مَسْرُوْرًا خوش خوش

اور وہ اپنے گھر والوں کی طرف خوش ہو کر واپس آئے گا۔

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ

وَاَمَّا اور وہ مَنْ اُوْتِيَ جسے دیا گیا كِتٰبَهٗ اس کا اعمال نامہ

وَرَآءَ پیچھے ظَهْرِهٖ اس کی پشت

اور جسے اس کا اعمال نامہ اس کی پشت کے پیچھے سے دیا جائے گا۔

فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ﴿۱۱﴾

فَسَوْفَ يَدْعُوْا پس عنقریب پکارے گا ثُبُوْرًا موت

تو وہ موت کو پکارے گا۔

وَّ يَصْلٰى سَعِيْرًا ﴿۱۲﴾

وَّ يَصْلٰى اور داخل ہو گا سَعِيْرًا آگ

اور دہکتی ہوئی آگ میں داخل ہو گا۔

اِنَّهٗ كَانَ فِیْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿۱۳﴾

اِنَّهٗ كَانَ بیشک وہ تھا فِیْۤ اَهْلِهٖ اپنے لوگوں میں

مَسْرُوْرًا خوش و خرم

پہلے وہ اپنے گھر والوں میں مست رہتا تھا۔

اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ﴿۱۴﴾

اِنَّهٗ بیشک وہ ظَنَّ اس نے گمان کیا

اَنْ کہ لَّنْ يَّحُوْرَ ہر گز نہ لوٹے گا

اس نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹ کر نہ جائے گا۔

بَلٰۤى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ﴿۱۵﴾

بَلٰۤى کیوں نہیں اِنَّ بیشک رَبَّهٗ اس کا رب كَانَ بِهٖ تھا اس کو بَصِيْرًا دیکھنے والا

واپس لوٹنا کیوں نہ ہوتا! بلاشبہ اس کا رب اسے دیکھ رہا تھا۔

فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿١٦﴾

فَلَآ اُقْسِمُ سو میں قسم کھاتا ہوں بِالشَّفَقِ شام کی سرخی

اب میں قسم کھاتا ہوں شام کی سرخی کی۔

وَالَّیْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿١٧﴾

وَالَّیْلِ اور رات کی وَمَا وَسَقَ اور جنہیں وہ سمیٹ لیتی ہے

اور رات کی قسم اور ان چیزوں کی جنہیں رات اپنے دامن میں سمیٹ لے۔

وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿١٨﴾

وَالْقَمَرِ اور چاند کی اِذَا اتَّسَقَ جب وہ مکمل ہو جائے

اور چاند کی قسم جب وہ پورا ہو جائے۔

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿١٩﴾

لَتَرْكَبُنَّ تمہیں ضرور چڑھنا ہے طَبَقًا ایک درجے پر

عَنْ طَبَقٍ ایک درجہ سے

تم ضرور ایک منزل کے بعد دوسری منزل پر پہنچتے جاؤ گے۔

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠﴾

فَمَا لَهُمْ تو انہیں کیا ہو گیا لَا يُؤْمِنُوْنَ وہ ایمان نہیں لاتے ہیں

تو انہیں کیا ہو گیا ہے کہ یہ ایمان نہیں لاتے۔

وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ﴿٢١﴾ السجدة

وَاِذَا اور جب قُرِئَ پڑھا جاتا ہے عَلَيْهِمُ ان پر

الْقُرْاٰنُ قرآن لَا يَسْجُدُوْنَ وہ سجدہ نہیں کرتے

اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے۔

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٢﴾

بَلِ بلکہ الَّذِيْنَ جن لوگوں نے كَفَرُوْا انہوں نے کفر کیا يُكَذِّبُوْنَ جھٹلاتے ہیں

بلکہ کافر جھٹلاتے ہیں۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ﴿٢٣﴾

وَاللّٰهُ اور اللہ اَعْلَمُ خوب جانتا ہے بِمَا جو يُوْعُوْنَ بھر کر رکھتے ہیں

اور جو کچھ یہ اپنے دلوں میں چھپا رہے ہیں اللہ تعالیٰ اسے خوب جانتا ہے۔

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٤﴾

فَبَشِّرْهُمْ تو انہیں خوشخبری سنا دیں بِعَذَابٍ عذاب کی اَلِيْمٍ دردناک

لہذا آپ انہیں ایک دردناک عذاب کی خبر دے دیجئے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿٢٥﴾

اِلَّا مگر الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا جو لوگ ایمان لائے وَعَمِلُوا اور انہوں نے کام کیے

الصّٰلِحٰتِ اچھے لَهُمْ ان کے لیے اَجْرٌ اجر غَيْرُ مَمْنُوْنٍ نہ ختم ہونے والا

البتہ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کیے ان کے لیے کبھی نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔

سورۃ البروج

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الۡبُرُوۡجِ ۙ﴿۱﴾

وَالسَّمَآءِ قسم ہے آسمان کی ذَاتِ الۡبُرُوۡجِ برجوں والا

قسم ہے برجوں والے آسمان کی۔

وَ الۡیَوۡمِ الۡمَوۡعُوۡدِ ۙ﴿۲﴾

وَ الۡیَوۡمِ اور دن کی الۡمَوۡعُوۡدِ جس کا وعدہ کیا گیا جائے

اور اس دن کی قسم جس کا وعدہ کیا گیا ہے۔

وَ شَاهِدٍ وَّ مَشۡهُوۡدٍ ؕ﴿۳﴾

وَ شَاهِدٍ اور حاضر ہونے والا وَّ مَشۡهُوۡدٍ اور جہاں حاضری ہوتی ہے

اور قسم ہے حاضر ہونے والے دن کی۔ اور قسم ہے اس دن کی جس میں لوگوں کی حاضری ہوتی ہے۔

قُتِلَ اَصۡحٰبُ الۡاُخۡدُوۡدِ ۙ﴿۴﴾

قُتِلَ ہلاک کردیے گئے اَصۡحٰبُ والے الۡاُخۡدُوۡدِ خندق (جمع)

خندقیں کھودنے والے ہلاک کردیے گئے۔

النَّارِ ذَاتِ الۡوَقُوۡدِ ۙ﴿۵﴾

النَّارِ آگ ذَاتِ الۡوَقُوۡدِ ایندھن والی

جن خندقوں میں بہت ایندھن والی آگ تھی۔

اِذۡ هُمۡ عَلَیۡهَا قُعُوۡدٌ ۙ﴿۶﴾

اِذۡ هُمۡ جب وہ عَلَیۡهَا اس پر قُعُوۡدٌ بیٹھے ہوئے

جب وہ اس آگ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔

وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ﴿٧﴾

وَّهُمْ اور وہ عَلٰى اوپر مَا يَفْعَلُوْنَ پر جو وہ کرتے تھے

بِالْمُؤْمِنِيْنَ مومنوں کے ساتھ شُهُوْدٌ دیکھنے والے

اور وہ جو کچھ مومنوں کے ساتھ کر رہے تھے اس کا نظارہ کر رہے تھے۔

وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿٨﴾

وَمَا نَقَمُوْا اور انہوں نے نہیں بدلہ لیا مِنْهُمْ ان سے اِلَّآ مگر

اَنْ یہ کہ يُّؤْمِنُوْا وہ ایمان لاتے ہیں بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر

الْعَزِيْزِ زبردست الْحَمِيْدِ تعریفوں والا

اور وہ کافر ان مسلمانوں سے اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کا بدلہ لے رہے تھے جو صاحبِ اقتدار اور لائق حمد ہے۔

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿٩﴾

الَّذِيْ وہ جو کہ لَهٗ اس کے لیے مُلْكُ بادشاہت

السَّمٰوٰتِ آسمان (جمع) وَالْاَرْضِ اور زمین وَاللّٰهُ اور اللہ

عَلٰى پر كُلِّ شَيْءٍ ہر چیز پر شَهِيْدٌ باخبر

وہ جس کے قبضے میں آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز سے واقف ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ﴿١٠﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ بیشک وہ جنہوں نے فَتَنُوا تکلیفیں دیں الْمُؤْمِنِيْنَ مومن مرد

وَالْمُؤْمِنٰتِ مومن عورتیں ثُمَّ پھر لَمْ يَتُوْبُوْا انہوں نے توبہ نہ کی

فَلَهُمْ تو ان کے لیے عَذَابُ عذاب جَهَنَّمَ جہنم

وَلَهُمْ اور ان کے لیے عَذَابُ عذاب الْحَرِيْقِ جلنا

جن لوگوں نے مومن مردوں اور عورتوں کو تکلیف پہنچائی؛ پھر توبہ نہ کی تو یقیناً ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور انہیں جلنے کا عذاب بھی ہو گا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ؕ﴿۱۱﴾

اِنَّ بیشک الَّذِيْنَ وہ لوگ جو اٰمَنُوْا وہ ایمان لائے

وَعَمِلُوا اور انہوں نے عمل کیے الصّٰلِحٰتِ اچھے لَهُمْ ان کے لیے

جَنّٰتٌ باغات تَجْرِيْ جاری ہیں مِنْ تَحْتِهَا ان کے نیچے سے

الْاَنْهٰرُ نہریں ذٰلِكَ وہ الْفَوْزُ کامیابی الْكَبِيْرُ بڑی

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے، بلاشبہ ان کے لیے باغات ہیں جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔

اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ؕ﴿۱۲﴾

اِنَّ بیشک بَطْشَ پکڑ رَبِّكَ تمہارا رب لَشَدِيْدٌ البتہ بڑی سخت

یقیناً تمہارے رب کی پکڑ بڑی سخت ہے۔

اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَ يُعِيْدُ ۚ﴿۱۳﴾

اِنَّهٗ بیشک وہ هُوَ وہی يُبْدِئُ پہلی بار پیدا کرتا ہے وَ يُعِيْدُ اور لوٹائے گا

وہی پہلی بار پیدا فرماتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا فرمائے گا۔

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ﴿۱۴﴾

وَ هُوَ اور وہ الْغَفُوْرُ بخشنے والا الْوَدُوْدُ محبت والا

اور وہ بڑا بخشنے والا ہے، بڑی محبت والا ہے۔

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ﴿۱۵﴾

ذُو الْعَرْشِ عرش والا الْمَجِيْدُ بڑی شان والا

عرش کا مالک ہے، عظمت والا ہے۔

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۶﴾

فَعَّالٌ کر گزرنے والا لِّمَا يُرِيْدُ جو وہ چاہے

وہ جو چاہے، کر گزرتا ہے۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿۱۷﴾

هَلْ کیا اَتٰىكَ تجھ تک آئی [پہنچی] حَدِيْثُ بات الْجُنُوْدِ لشکر

کیا آپ کے پاس لشکروں کا قصہ پہنچا ہے؟

فِرْعَوْنَ وَ ثَمُوْدَ ﴿۱۸﴾

فِرْعَوْنَ فرعون وَ ثَمُوْدَ اور ثمود

یعنی فرعون اور ثمود کا۔

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿۱۹﴾

بَلِ بلکہ الَّذِيْنَ وہ جو کہ

كَفَرُوْا انہوں نے کفر کیا فِيْ تَكْذِيْبٍ جھٹلانے میں ہیں

اس کے باوجود کافر جھٹلاتے رہتے ہیں۔

وَّ اللّٰهُ مِنْ وَّرَآىِٕهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿۲۰﴾

وَّ اللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ مِنْ سے

وَّرَآىِٕهِمْ ان کے ہر طرف مُّحِيْطٌ گھیرے ہوئے

اور اللہ تعالیٰ ان کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿۲۱﴾

بَلْ بلکہ هُوَ وہ قُرْاٰنٌ قرآن مَّجِيْدٌ بڑی شان والا

ان کے جھٹلانے سے کوئی فرق نہیں پڑتا کیونکہ وہ عظمت والا قرآن ہے۔

فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾

فِيْ میں لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ لوح محفوظ

جو لوح محفوظ میں درج ہے۔

سورۃ الطارق

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَ السَّمَآءِ وَ الطَّارِقِ ۙ﴿۱﴾

وَ السَّمَآءِ قسم ہے آسمان کی وَ الطَّارِقِ اور رات کو آنے والے کی

قسم ہے آسمان کی اور رات کو نمودار ہونے والے کی۔

وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا الطَّارِقُ ۙ﴿۲﴾

وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ اور تمہیں کیا معلوم مَا کیا ہے الطَّارِقُ رات کو آنے والا

اور کیا آپ کو معلوم ہے وہ رات کو نمودار ہونے والا کیا ہے؟

النَّجۡمُ الثَّاقِبُ ۙ﴿۳﴾

النَّجۡمُ ستارا الثَّاقِبُ چمکتا ہوا

وہ روشن ستارہ ہے۔

اِنۡ کُلُّ نَفۡسٍ لَّمَّا عَلَیۡهَا حَافِظٌ ؕ﴿۴﴾

اِنۡ نہیں کُلُّ نَفۡسٍ ہر جان لَّمَّا مگر عَلَیۡهَا اس پر حَافِظٌ نگہبان

ہر شخص پر ایک نگہبان مقرر ہے۔

فَلۡیَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ مِمَّ خُلِقَ ؕ﴿۵﴾

فَلۡیَنۡظُرِ چاہیے کہ دیکھے الۡاِنۡسَانُ انسان

مِمَّ کس چیز سے خُلِقَ پیدا کیا گیا

انسان کو غور کرنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے۔

خُلِقَ مِنۡ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝٦

خُلِقَ پیدا کیا گیا مِنۡ سے مَّآءٍ پانی دَافِقٍ اچھلتا ہوا

اسے اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا کیا گیا ہے۔

يَّخۡرُجُ مِنۡۢ بَيۡنِ الصُّلۡبِ وَالتَّرَآئِبِ ۝٧

يَّخۡرُجُ نکلتا ہے مِنۡ سے بَيۡنِ درمیان

الصُّلۡبِ پیٹھ وَالتَّرَآئِبِ اور سینہ

جو پشت اور سینے کے درمیان سے نکلتا ہے۔

اِنَّهٗ عَلٰى رَجۡعِهٖ لَقَادِرٌ ۝٨

اِنَّهٗ بیشک وہ عَلٰى پر رَجۡعِهٖ اسے دوبارہ لوٹانا لَقَادِرٌ البتہ قادر

بیشک وہ خالق اسے دوبارہ پیدا کرنے پر بھی قادر ہے۔

يَوۡمَ تُبۡلَى السَّرَآئِرُ ۝٩

يَوۡمَ جس دن تُبۡلَى جانچے جائیں گے السَّرَآئِرُ راز

جس دن راز کھول دیے جائیں گے۔

فَمَا لَهٗ مِنۡ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۝١٠

فَمَا تو نہیں لَهٗ اس کے لیے

مِنۡ قُوَّةٍ کوئی قوت وَّلَا اور نہ نَاصِرٍ مددگار

اس وقت انسان کے پاس نہ کوئی طاقت ہوگی نہ کوئی مددگار۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجۡعِ ۝١١

وَالسَّمَآءِ قسم آسمان کی ذَاتِ الرَّجْعِ بارش والا

بارش برسانے والے آسمان کی قسم۔

وَ الْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿۱۲﴾

وَالْاَرْضِ اور زمین کی ذَاتِ الصَّدْعِ پھٹ جانے والی

اور نباتات کے اگنے سے پھوٹ پڑنے والی زمین کی قسم۔

اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿۱۳﴾

اِنَّهٗ لَقَوْلٌ بیشک وہ کلام فَصْلٌ فیصلہ کر دینے والا

یقیناً یہ قرآن ایک فیصلہ کن کلام ہے۔

وَّ مَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿۱۴﴾

وَّمَا اور نہیں هُوَ وہ بِالْهَزْلِ بیہودہ بات

اور یہ کوئی مذاق نہیں ہے۔

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿۱۵﴾

اِنَّهُمْ بیشک وہ يَكِيْدُوْنَ وہ چال چلتے ہیں كَيْدًا تدبیر

بلاشبہ کفار چالیں چل رہے ہیں۔

وَّ اَكِيْدُ كَيْدًا ﴿۱۶﴾

وَّ اَكِيْدُ اور میں تدبیر کرتا ہوں كَيْدًا ایک تدبیر

اور میں بھی اپنی تدبیر کر رہا ہوں۔

فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿۱۷﴾

فَمَهِّلِ پس ڈھیل دو الْكٰفِرِيْنَ کافروں کو

اَمۡهِلۡهُمۡ ڈھیل دو انہیں رُوَيۡدًا تھوڑی

تو آپ ان کافروں کو تھوڑے دن مہلت دے دیجئے۔

سورۃ الاعلیٰ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سَبِّحِ اسۡمَ رَبِّکَ الۡاَعۡلَی ۙ﴿۱﴾

سَبِّحِ پاکیزگی بیان کرو اسۡمَ نام رَبِّکَ اپنے رب کا الۡاَعۡلَی سب سے بلند

اپنے اونچی شان والے رب کے نام کی تسبیح بیان کیجئے۔

الَّذِیۡ خَلَقَ فَسَوّٰی ۪ۙ﴿۲﴾

الَّذِیۡ جس نے خَلَقَ پیدا کیا فَسَوّٰی پھر ٹھیک کیا

جس نے پیدا کیا پھر متناسب اعضاء والا بنایا۔

وَ الَّذِیۡ قَدَّرَ فَهَدٰی ۪ۙ﴿۳﴾

وَ الَّذِیۡ اور جس نے قَدَّرَ اندازہ ٹھہرایا فَهَدٰی پھر راہ دکھائی

اور جس نے ہر چیز کے لیے قواعد بنائے پھر ان پر چلنے کی راہ دکھائی۔

وَ الَّذِیۡۤ اَخۡرَجَ الۡمَرۡعٰی ۪ۙ﴿۴﴾

وَ الَّذِیۡۤ اور جس نے اَخۡرَجَ نکالا الۡمَرۡعٰی چارہ

اور جس نے چارہ اگایا۔

فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحۡوٰی ؕ﴿۵﴾

فَجَعَلَهٗ پھر اسے کر دیا غُثَآءً خشک اَحۡوٰی سیاہ

پھر اسے سیاہ رنگ کا کوڑا کرکٹ بنا دیا۔

سَنُقۡرِئُکَ فَلَا تَنۡسٰۤی ۙ﴿۶﴾

سَنُقۡرِئُكَ ہم جلد پڑھائیں گے آپ کو فَلَا پھر نہیں تَنۡسٰٓی آپ بھولیں گے

ہم آپ کو پڑھائیں گے تو آپ بھولیں گے نہیں۔

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ يَعۡلَمُ الۡجَهۡرَ وَمَا يَخۡفٰى ؕ﴿۷﴾

اِلَّا مگر مَا جو شَآءَ اللّٰهُ اللہ چاہے اِنَّهٗ بیشک وہ يَعۡلَمُ وہ جانتا ہے الۡجَهۡرَ ظاہر وَمَا اور جو يَخۡفٰى پوشیدہ ہے

ہاں جو اللہ چاہے گا وہ بھلا دے گا۔ بیشک وہ ہر ظاہر اور پوشیدہ کو جانتا ہے۔

وَنُيَسِّرُكَ لِلۡيُسۡرٰى ۚ﴿۸﴾

وَنُيَسِّرُكَ اور ہم آپ کو سہولت دیں گے لِلۡيُسۡرٰى آسان طریقے کی

اور ہم آپ کو آسان شریعت کی پیروی کی سہولت دیں گے۔

فَذَكِّرۡ اِنۡ نَّفَعَتِ الذِّكۡرٰى ؕ﴿۹﴾

فَذَكِّرۡ پس سمجھا دیں اِنۡ نَّفَعَتِ اگر نفع دے الذِّكۡرٰى سمجھانا

اس لیے آپ نصیحت کیجئے اگر نصیحت کے نفع کی امید ہو۔

سَيَذَّكَّرُ مَنۡ يَّخۡشٰى ۙ﴿۱۰﴾

سَيَذَّكَّرُ جلد سمجھ جائے گا مَنۡ يَّخۡشٰى جو ڈرتا ہے

جو شخص ڈرتا ہو وہ جلد نصیحت حاصل کرلے گا۔

وَيَتَجَنَّبُهَا الۡاَشۡقَى ۙ﴿۱۱﴾

وَيَتَجَنَّبُهَا اور پہلو تہی کرے گا اس سے الۡاَشۡقَى بد بخت

اور جو بڑا بد نصیب ہو گا وہی اس سے پہلو تہی کرے گا۔

الَّذِىۡ يَصۡلَى النَّارَ الۡكُبۡرٰى ۚ﴿۱۲﴾

الَّذِیۡ جو یَصۡلَی داخل ہو گا النَّارَ آگ الۡکُبۡرٰی بہت بڑی

جو بڑی آگ میں جائے گا۔

ثُمَّ لَا یَمُوۡتُ فِیۡہَا وَ لَا یَحۡیٰی ﴿۱۳﴾

ثُمَّ پھر لَا یَمُوۡتُ نہ مرے گا

فِیۡہَا اس میں وَ لَا یَحۡیٰی اور نہ جیے گا

پھر وہ اس میں نہ مرے گا اور نہ جیے گا۔

قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ تَزَکّٰی ﴿۱۴﴾

قَدۡ یقیناً اَفۡلَحَ اس نے فلاح پائی مَنۡ جو تَزَکّٰی پاک ہوا

وہی شخص کامیاب ہوا جس نے پاکیزگی اختیار کی۔

وَ ذَکَرَ اسۡمَ رَبِّہٖ فَصَلّٰی ﴿۱۵﴾

وَ ذَکَرَ اور یاد کیا اسۡمَ نام رَبِّہٖ اپنا رب فَصَلّٰی پھر نماز پڑھی

اور اپنے پروردگار کا ذکر کیا پھر نماز پڑھی۔

بَلۡ تُؤۡثِرُوۡنَ الۡحَیٰوۃَ الدُّنۡیَا ﴿۱۶﴾

بَلۡ بلکہ تُؤۡثِرُوۡنَ ترجیح دیتے ہو الۡحَیٰوۃَ زندگی الدُّنۡیَا دنیا

مگر تم لوگ تو دنیا والی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔

وَ الۡاٰخِرَۃُ خَیۡرٌ وَّ اَبۡقٰی ﴿۱۷﴾

وَ الۡاٰخِرَۃُ اور آخرت خَیۡرٌ بہتر وَّ اَبۡقٰی اور باقی رہنے والی

حالانکہ آخرت بہت بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہے۔

اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۸﴾

اِنَّ بیشک هٰذَا یہ لَفِي میں الصُّحُفِ صحیفے الْاُوْلٰى پہلے

بلاشبہ یہ بات گزشتہ صحیفوں میں بھی ہے۔

صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى ﴿۱۹﴾

صُحُفِ صحیفے اِبْرٰهِيْمَ ابراہیم وَ مُوْسٰى اور موسیٰ

یعنی ابراہیم علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کے صحیفوں میں۔

سورۃ الغاشیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

هَلۡ اَتٰىكَ حَدِيۡثُ الۡغَاشِيَةِ ؕ﴿۱﴾

هَلۡ کیا اَتٰىكَ تمہارے پاس آئی ہے

حَدِيۡثُ بات الۡغَاشِيَةِ ڈھانپنے والی

کیا آپ کے پاس چھا جانے والی چیز کی خبر پہنچی ہے۔

وُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۙ﴿۲﴾

وُجُوۡهٌ کچھ چہرے يَّوۡمَئِذٍ اس دن خَاشِعَةٌ ذلیل وعاجز

اس دن کچھ چہرے ذلیل وخوار ہوں گے۔

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۙ﴿۳﴾

عَامِلَةٌ عمل کرنے والے نَّاصِبَةٌ مشقت اٹھانیوالے

مصیبت جھیلنے والے، مشقت زدہ ہوں گے۔

تَصۡلٰى نَارًا حَامِيَةً ۙ﴿۴﴾

تَصۡلٰى داخل ہوں گے نَارًا آگ حَامِيَةً دہکتی ہوئی

وہ جلتی ہوئی آگ میں داخل ہوں گے۔

تُسۡقٰى مِنۡ عَيۡنٍ اٰنِيَةٍ ؕ﴿۵﴾

تُسۡقٰى پلائے جائیں گے مِنۡ سے عَيۡنٍ چشمہ اٰنِيَةٍ کھولتا ہوا

انہیں کھولتے ہوئے چشموں سے پلایا جائے گا۔

لَيۡسَ لَهُمۡ طَعَامٌ اِلَّا مِنۡ ضَرِيۡعٍۙ ﴿٦﴾

لَيۡسَ نہیں لَهُمۡ ان کے لیے طَعَامٌ کھانا

اِلَّا مگر مِنۡ سے ضَرِيۡعٍ خار دار گھاس

انہیں خار دار جھاڑی کے علاوہ اور کھانا نہ ملے گا۔

لَّا يُسۡمِنُ وَلَا يُغۡنِىۡ مِنۡ جُوۡعٍؕ ﴿٧﴾

لَّا نہیں يُسۡمِنُ وہ موٹا کرے گی وَلَا اور نہ

يُغۡنِىۡ بے نیاز کرے گی مِنۡ جُوۡعٍ بھوک سے

جس سے نہ وزن بڑھے گا اور نہ وہ بھوک کو دور کرے گا۔

وُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۙ ﴿٨﴾

وُجُوۡهٌ کچھ چہرے يَّوۡمَئِذٍ اس دن نَّاعِمَةٌ تر و تازہ

اس دن کچھ چہرے بارونق ہوں گے۔

لِّسَعۡيِهَا رَاضِيَةٌ ۙ ﴿٩﴾

لِّسَعۡيِهَا اپنی کوشش سے رَاضِيَةٌ خوش خوش

اپنے اعمال کی وجہ سے خوش ہوں گے۔

فِىۡ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ ﴿١٠﴾

فِىۡ جَنَّةٍ جنت میں عَالِيَةٍ بلند

بلند درجے والی جنت میں ہوں گے۔

لَّا تَسۡمَعُ فِيۡهَا لَاغِيَةً ؕ ﴿١١﴾

لَّا تَسۡمَعُ نہ سنیں گے فِيۡهَا اس میں لَاغِيَةً بیہودہ بکواس

وہ اس میں کوئی بیہودہ بات نہ سنیں گے۔

فِيۡهَا عَيۡنٌ جَارِيَةٌ ﴿۱۲﴾

فِيۡهَا اس میں عَيۡنٌ چشمہ جَارِيَةٌ بہتا ہوا

اس میں بہتے ہوئے چشمے ہوں گے۔

فِيۡهَا سُرُرٌ مَّرۡفُوۡعَةٌ ﴿۱۳﴾

فِيۡهَا اس میں سُرُرٌ تخت مَّرۡفُوۡعَةٌ اونچے اونچے

اس میں اونچے تخت ہوں گے۔

وَّ اَكۡوَابٌ مَّوۡضُوۡعَةٌ ﴿۱۴﴾

وَّ اَكۡوَابٌ اور جام مَّوۡضُوۡعَةٌ چنے ہوئے

اور قرینے سے رکھے ہوئے جام ہوں گے۔

وَّنَمَارِقُ مَصۡفُوۡفَةٌ ﴿۱۵﴾

وَّنَمَارِقُ اور گاؤ تکیے مَصۡفُوۡفَةٌ برابر بچھے ہوئے

اور گاؤ تکیوں کی قطاریں لگی ہوں گی۔

وَّزَرَابِىُّ مَبۡثُوۡثَةٌ ﴿۱۶﴾

وَّزَرَابِىُّ اور قالین مَبۡثُوۡثَةٌ بکھرے ہوئے

اور قالین بچھے ہوں گے۔

اَفَلَا يَنۡظُرُوۡنَ اِلَى الۡاِبِلِ كَيۡفَ خُلِقَتۡ ﴿۱۷﴾

اَفَلَا يَنۡظُرُوۡنَ کیا وہ نہیں دیکھتے اِلَى کی طرف الۡاِبِلِ اونٹ

كَيْفَ کیسے خُلِقَتْ پیدا کیا گیا

کیا وہ لوگ اونٹ کی تخلیق کو نہیں دیکھتے!

وَ اِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿١٨﴾

وَ اِلَى السَّمَآءِ اور آسمان کی طرف كَيْفَ رُفِعَتْ کیسے بلند کیا گیا

اور آسمان کو نہیں دیکھتے کہ وہ کیسے بلند کیا گیا!

وَ اِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿١٩﴾

وَ اِلَى اور کی طرف الْجِبَالِ پہاڑ

كَيْفَ کیسے نُصِبَتْ کھڑے کیے گئے

اور پہاڑوں کو نہیں دیکھتے کہ وہ کیسے جمائے گئے!

وَ اِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿٢٠﴾

وَ اِلَى الْاَرْضِ اور زمین کی طرف ` كَيْفَ کیسے سُطِحَتْ بچھائی گئی

اور زمین کو نہیں دیکھتے کہ وہ کس طرح بچھائی گئی!

فَذَكِّرْ ۗ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿٢١﴾

فَذَكِّرْ پس سمجھاتے رہیں اِنَّمَآ صرف

اَنْتَ آپ مُذَكِّرٌ سمجھانے والے

سو آپ نصیحت فرماتے رہیے کیونکہ آپ صرف سمجھانے والے ہیں۔

لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴿٢٢﴾

لَسْتَ آپ نہیں ہیں عَلَيْهِمْ ان پر بِمُصَيْطِرٍ داروغہ

آپ کو ان پر مسلط نہیں کیا گیا۔

اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَ كَفَرَ ﴿٢٣﴾

اِلَّا مگر مَنْ جس نے تَوَلّٰى منہ موڑا وَ كَفَرَ اور کفر کیا

ہاں جو منہ موڑ لے اور کفر کرے۔

فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ﴿٢٤﴾

فَيُعَذِّبُهُ پھر اسے عذاب دے گا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ

الْعَذَابَ عذاب الْاَكْبَرَ بڑا

تو اللہ تعالیٰ اسے بڑا عذاب دے گا۔

اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ﴿٢٥﴾

اِنَّ بیشک اِلَيْنَآ ہماری طرف اِيَابَهُمْ ان کا لوٹنا

یقیناً وہ ہماری طرف ہی لوٹ کر آئیں گے۔

ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿٢٦﴾

ثُمَّ اِنَّ پھر بیشک عَلَيْنَا ہم پر حِسَابَهُمْ ان کا حساب

پھر بلاشبہ ہم ہی ان کا حساب لیں گے۔

سورۃ الفجر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَ الۡفَجۡرِ ۙ﴿۱﴾

وَالۡفَجۡرِ قسم ہے فجر کی

قسم ہے فجر کی۔

وَ لَیَالٍ عَشۡرٍ ۙ﴿۲﴾

وَ لَیَالٍ اور راتوں کی عَشۡرٍ دس

اور دس راتوں کی۔

وَّ الشَّفۡعِ وَ الۡوَتۡرِ ۙ﴿۳﴾

وَّالشَّفۡعِ اور جفت کی وَالۡوَتۡرِ اور طاق کی

اور جفت کی اور طاق کی۔

وَ الَّیۡلِ اِذَا یَسۡرِ ۚ﴿۴﴾

وَ الَّیۡلِ اور رات کی اِذَا جب یَسۡرِ وہ چلے

اور رات کی جب وہ جانے لگے۔ [جوابِ قسم: آخرت برحق ہے۔]

ہَلۡ فِیۡ ذٰلِکَ قَسَمٌ لِّذِیۡ حِجۡرٍ ؕ﴿۵﴾

ہَلۡ کیا فِیۡ میں ذٰلِکَ اس

قَسَمٌ قسم لِّذِیۡ حِجۡرٍ ہر عقل مند کے نزدیک

کیا یہ قسمیں عقل مند کو یقین دلانے کے لیے کافی نہیں؟

اَلَمۡ تَرَ كَيۡفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝٦

اَلَمۡ تَرَ کیا تم نے نہیں دیکھا كَيۡفَ کیسا فَعَلَ معاملہ کیا

رَبُّكَ تمہارا رب بِعَادٍ عاد کے ساتھ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے رب نے قوم عاد کے ساتھ کیا کیا!

اِرَمَ ذَاتِ الۡعِمَادِ ۝٧

اِرَمَ ارم ذَاتِ الۡعِمَادِ ستونوں والی

یعنی اونچی عمارتوں والی قوم ارم کے ساتھ۔

الَّتِىۡ لَمۡ يُخۡلَقۡ مِثۡلُهَا فِى الۡبِلَادِ ۝٨

الَّتِىۡ وہ جو لَمۡ يُخۡلَقۡ نہیں پیدا کیا گیا

مِثۡلُهَا اس جیسا فِى الۡبِلَادِ شہروں میں

وہ ایسے تھے کہ ان جیسے لوگ دنیا میں پیدا نہیں کیے گئے۔

وَثَمُوۡدَ الَّذِيۡنَ جَابُوا الصَّخۡرَ بِالۡوَادِ ۝٩

وَثَمُوۡدَ اور ثمود الَّذِيۡنَ جنہوں نے جَابُوا تراشے

الصَّخۡرَ سخت پتھر بِالۡوَادِ وادی میں

اور قوم ثمود کے ساتھ جو وادی میں پتھروں کو تراشتے تھے۔

وَفِرۡعَوۡنَ ذِى الۡاَوۡتَادِ ۝١٠

وَفِرۡعَوۡنَ اور فرعون ذِى الۡاَوۡتَادِ میخوں والا

اور لاؤلشکر والے فرعون کے ساتھ۔

الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝١١

الَّذِيْنَ وہ جنہوں نے طَغَوْا سرکشی کی فِي الْبِلَادِ شہروں میں

یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے دنیا میں سرکشی کی۔

فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ۝١٢

فَاَكْثَرُوْا تو بہت کیا فِيْهَا اس میں الْفَسَادَ فساد

تو انہوں نے بہت فساد مچایا۔

فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۝١٣

فَصَبَّ پس ڈالا عَلَيْهِمْ ان پر رَبُّكَ تمہارا رب

سَوْطَ کوڑا عَذَابٍ عذاب

اس لیے آپ کے رب نے ان پر عذاب کا کوڑا برسا دیا۔

اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝١٤

اِنَّ رَبَّكَ بیشک تمہارا رب لَبِالْمِرْصَادِ گھات میں

بلاشبہ آپ کا رب سب کو نظر میں رکھے ہوئے ہے۔

فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَ نَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ۝١٥

فَاَمَّا الْاِنْسَانُ پس انسان اِذَا مَا جب کبھی ابْتَلٰىهُ اس کو آزمائے

رَبُّهٗ اس کا رب فَاَكْرَمَهٗ تو اسے عزت دے

وَ نَعَّمَهٗ اور اسے نعمت دے فَيَقُوْلُ تو وہ کہتا ہے

رَبِّيْٓ میرا رب اَكْرَمَنِ مجھے عزت دی

ہاں جب انسان کو اس کا پروردگار آزماتا ہے اور اس کو عزت اور نعمتیں عطا کرتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھ پر کرم کیا۔

وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ﴿16﴾

وَاَمَّآ اِذَا اور جب مَا ابْتَلٰىهُ اسے آزمائے فَقَدَرَ اندازے سے دیتا ہے

عَلَيْهِ اس پر رِزْقَهٗ اس کا رزق فَيَقُوْلُ تو وہ کہتا ہے

رَبِّيْٓ میرا رب اَهَانَنِ مجھے ذلیل کیا

اور جب وہ اس کو آزماتا ہے اور اس کی روزی تنگ کر دیتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے میری تذلیل کی۔

كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ﴿17﴾

كَلَّا ہرگز نہیں بَلْ بلکہ

لَّا تُكْرِمُوْنَ تم عزت نہیں کرتے الْيَتِيْمَ یتیم

ایسی بات نہیں؛ بلکہ تم یتیم کا خیال نہیں کرتے۔

وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿18﴾

وَلَا اور نہیں تَحٰٓضُّوْنَ رغبت دیتے ہو

عَلٰى پر طَعَامِ کھانا الْمِسْكِيْنِ مسکین

اور ایک دوسرے کو مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتے۔

وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿19﴾

وَتَاْكُلُوْنَ اور تم کھاتے ہو التُّرَاثَ میراث اَكْلًا لَّمًّا سمیٹ کر کھا جانا

اور تم میراث کا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔

وَّ تُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿٢٠﴾

وَّ تُحِبُّوْنَ اور تم محبت کرتے ہو الْمَالَ مال

حُبًّا محبت جَمًّا بہت زیادہ

اور تم مال سے بہت محبت کرتے ہو۔

كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿٢١﴾

كَلَّآ ہر گز نہیں اِذَا جب دُكَّتِ توڑ دی جائے گی

الْاَرْضُ زمین دَكًّا دَكًّا کوٹ کوٹ کر

خبر دار رہو! ایک وقت آئے گا جب زمین ریزہ ریزہ کر دی جائے گی۔

وَّ جَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿٢٢﴾

وَّجَآءَ اور آئے گا رَبُّكَ تمہارا رب

وَالْمَلَكُ اور فرشتے صَفًّا صَفًّا قطار در قطار

اور آپ کا پروردگار جلوہ افروز ہو گا اور فرشتے صفیں باندھے آجائیں گے۔

وَجِايْٓءَ يَوْمَىٕذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَىٕذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿٢٣﴾

وَجِايْٓءَ اور لائی جائے گی يَوْمَىٕذٍ اس دن بِجَهَنَّمَ جہنم کو

يَوْمَىٕذٍ اس دن يَّتَذَكَّرُ سوچے گا الْاِنْسَانُ انسان

وَاَنّٰى لَهُ اور کہاں اس کے لیے الذِّكْرٰى سوچنا

اور اس دن جہنم کو لایا جائے گا۔ اس دن انسان کو عقل آئے گی لیکن اب اس عقل کا کیا فائدہ؟

يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ﴿۲۴﴾

يَقُوْلُ وہ کہے گا يٰلَيْتَنِيْ اے کاش

قَدَّمْتُ میں نے پہلے بھیجا ہوتا لِحَيَاتِيْ اپنی زندگی کے لیے

وہ کہے گا اے کاش! میں نے اپنی زندگی کے لیے کچھ آگے بھیج دیا ہوتا۔

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۵﴾

فَيَوْمَئِذٍ پس اس دن لَّا يُعَذِّبُ عذاب نہ دے گا

عَذَابَهٗٓ اس کے عذاب جیسا اَحَدٌ کوئی

تو اس دن اللہ تعالیٰ کے عذاب کے برابر کوئی عذاب دینے والا نہ ہوگا۔

وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۶﴾

وَّلَا يُوْثِقُ اور نہ باندھ کر رکھے گا وَثَاقَهٗٓ اس کا باندھنا اَحَدٌ کوئی

اور نہ کوئی اس کی پکڑ جیسی پکڑ کرے گا۔

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾

يٰٓاَيَّتُهَا اے النَّفْسُ روح الْمُطْمَئِنَّةُ اطمینان والی

اے اطمینان والی روح!

ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾

ارْجِعِيْٓ لوٹ چل اِلٰى رَبِّكِ اپنے رب کی طرف

رَاضِيَةً راضی مَّرْضِيَّةً وہ تجھ سے راضی

راضی ہو کر اپنے رب کی طرف لوٹ جا، وہ بھی تجھ سے راضی ہے۔

فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿۲۹﴾

فَادْخُلِيْ پس داخل ہو جا فِيْ میں عِبٰدِيْ میرے بندے

پس تُو میرے خاص بندوں میں شامل ہو جا۔

وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿۳۰﴾

وَادْخُلِيْ اور داخل ہو جا جَنَّتِيْ میری جنت

اور میری جنت میں داخل ہو جا۔

سورۃ البلد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۱﴾

لَآ اُقْسِمُ میں قسم کھاتا ہوں بِهٰذَا اس کی الْبَلَدِ شہر

میں اس شہر [مکہ مکرمہ] کی قسم کھاتا ہوں۔

وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۲﴾

وَاَنْتَ اور آپ حِلٌّ رہنے والے بِهٰذَا اس میں الْبَلَدِ شہر میں

اور آپ اس شہر میں تشریف فرما ہیں۔

اور آپ اس شہر میں حلال ہونے کی حالت میں داخل ہونے والے ہیں۔

وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿۳﴾

وَوَالِدٍ اور والد کی وَّمَا اور جو وَلَدَ اس نے جَنا

اور میں قسم کھاتا ہوں باپ [آدم علیہ السلام] کی اور ان کی اولاد کی۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ۝٤

لَقَدْ البتہ یقیناً خَلَقْنَا ہم نے پیدا کیا الْاِنْسَانَ انسان

فِيْ میں كَبَدٍ مشقت / تکلیف

حقیقت یہ ہے کہ ہم نے انسان کو تکلیف میں رہنے والا بنایا ہے۔

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ۝٥

اَيَحْسَبُ کیا وہ خیال کرتا ہے اَنْ یہ کہ لَّنْ يَّقْدِرَ ہر گز قادر نہیں ہو گا

عَلَيْهِ اس پر اَحَدٌ کوئی بھی

کیا وہ یہ سمجھتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پا سکے گا۔

يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ۝٦

يَقُوْلُ وہ کہتا ہے اَهْلَكْتُ میں نے خرچ کر ڈالا

مَالًا مال لُّبَدًا ڈھیروں

وہ [فخر سے] کہتا ہے کہ میں نے خوب مال اڑایا ہے۔

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ۝٧

اَيَحْسَبُ کیا وہ گمان کرتا ہے اَنْ یہ کہ

لَّمْ يَرَهٗٓ اس کو نہیں دیکھا اَحَدٌ کسی نے

کیا وہ یہ سمجھتا ہے کہ اسے کسی نے دیکھا نہیں۔

اَلَمۡ نَجۡعَلۡ لَّهٗ عَيۡنَيۡنِۙ ﴿۸﴾

اَلَمۡ نَجۡعَلۡ کیا ہم نے نہیں بنائیں لَّهٗ اس کے لیے عَيۡنَيۡنِ دو آنکھیں

کیا ہم نے اسے دو آنکھیں نہیں دیں!

وَ لِسَانًا وَّ شَفَتَيۡنِۙ ﴿۹﴾

وَلِسَانًا اور زبان وَّ شَفَتَيۡنِ اور دو ہونٹ

اور زبان اور دو ہونٹ نہیں عطا کیے!

وَ هَدَيۡنٰهُ النَّجۡدَيۡنِۚ ﴿۱۰﴾

وَ اور هَدَيۡنٰهُ ہم نے اسے دکھائے النَّجۡدَيۡنِ دو راستے

اور ہم نے اسے نیکی اور بدی کے دونوں راستے بتلا دیے۔

فَلَا اقۡتَحَمَ الۡعَقَبَةَ ۖ ﴿۱۱﴾

فَلَا اقۡتَحَمَ تو وہ داخل نہ ہوا الۡعَقَبَةَ گھاٹی

مگر وہ [اعمالِ صالحہ کی] مشکل گھاٹی میں داخل نہ ہوا۔

وَ مَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا الۡعَقَبَةُ ؕ ﴿۱۲﴾

وَ مَاۤ اَدۡرٰىكَ اور تمہیں کیا معلوم مَا الۡعَقَبَةُ گھاٹی کیا ہے

اور کیا آپ کو معلوم ہے کہ گھاٹی کیا ہے؟

فَكُّ رَقَبَةٍۙ ﴿۱۳﴾

فَكُّ چھڑانا رَقَبَةٍ گردن

کسی گردن کو غلامی سے آزاد کروا دینا

اَوۡ اِطۡعٰمٌ فِىۡ يَوۡمٍ ذِىۡ مَسۡغَبَةٍۙ ﴿۱۴﴾

اَوۡ یا اِطۡعٰمٌ کھانا کھلانا فِیۡ یَوۡمٍ دن میں ذِیۡ مَسۡغَبَۃٍ بھوک والے

یا کسی بھوک والے دن میں کھانا کھلا دینا

یَّتِیۡمًا ذَا مَقۡرَبَۃٍ ﴿۱۵﴾

یَّتِیۡمًا یتیم ذَا مَقۡرَبَۃٍ قرابت دار

کسی رشتہ دار یتیم کو

اَوۡ مِسۡکِیۡنًا ذَا مَتۡرَبَۃٍ ﴿۱۶﴾

اَوۡ مِسۡکِیۡنًا یا مسکین ذَا مَتۡرَبَۃٍ خاک نشین

یا کسی خاک نشین مسکین کو

ثُمَّ کَانَ مِنَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ تَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ وَ تَوَاصَوۡا بِالۡمَرۡحَمَۃِ ﴿۱۷﴾

ثُمَّ کَانَ پھر ہوا مِنَ سے الَّذِیۡنَ وہ جو اٰمَنُوۡا ایمان لائے

وَتَوَاصَوۡا اور باہم نصیحت کی بِالصَّبۡرِ صبر کی وَتَوَاصَوۡا اور باہم نصیحت کی

بِالۡمَرۡحَمَۃِ رحم کھانے کی

مزید یہ کہ وہ ان لوگوں میں بھی شامل ہو جو ایمان لائے اور ایک دوسرے کو ثابت قدمی اور ایک دوسرے پر رحم کرنے کی تلقین کرتے رہے۔

اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ الۡمَیۡمَنَۃِ ﴿۱۸﴾

اُولٰٓئِکَ یہی لوگ اَصۡحٰبُ الۡمَیۡمَنَۃِ برکت والے / دائیں ہاتھ والے

یہی لوگ دائیں ہاتھ والے ہیں۔

وَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِاٰیٰتِنَا ہُمۡ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَۃِ ﴿۱۹﴾

وَ الَّذِیۡنَ اور جن لوگوں نے کَفَرُوۡا انکار کیا بِاٰیٰتِنَا ہماری آیات کا ہُمۡ وہ اَصۡحٰبُ

اَلۡمَشۡـَٔمَةِ نحوست والے / بائیں ہاتھ والے

اور جنہوں نے ہماری آیات کے ساتھ کفر کیا وہ بائیں ہاتھ والے ہیں۔

عَلَيۡهِمۡ نَارٌ مُّؤۡصَدَةٌ ﴿۲۰﴾

عَلَيۡهِمۡ ان پر **نَارٌ** آگ **مُّؤۡصَدَةٌ** بند کی ہوئی

ان پر ہر طرف سے بند کی ہوئی آگ مسلط ہو گی۔

سورۃ الشمس

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَ الشَّمۡسِ وَ ضُحٰہَا ۪ۙ﴿۱﴾

وَالشَّمۡسِ سورج کی قسم وَ ضُحٰہَا اور اس کی روشنی

سورج اور اس کی روشنی کی قسم

وَ الۡقَمَرِ اِذَا تَلٰہَا ۪ۙ﴿۲﴾

وَالۡقَمَرِ اور چاند کی اِذَا جب تَلٰہَا اس کے پیچھے آئے

اور چاند کی قسم جب وہ سورج کے پیچھے پیچھے آ جائے۔

وَ النَّہَارِ اِذَا جَلّٰىہَا ۪ۙ﴿۳﴾

وَالنّہَارِ اور دن کی اِذَا جب جَلّٰىہَا وہ اسے نمایاں کر دے

اور دن کی قسم جب وہ سورج کو نمایاں کر دے

وَ الَّیۡلِ اِذَا یَغۡشٰہَا ۪ۙ﴿۴﴾

وَ الَّیۡلِ اور رات کی اِذَا جب یَغۡشٰہَا وہ اسے ڈھانپ دے

اور رات کی قسم جب وہ سورج کو چھپا لے۔

وَ السَّمَآءِ وَ مَا بَنٰہَا ۪ۙ﴿۵﴾

وَالسَّمَآءِ اور آسمان کی وَ مَا اور جس نے بَنٰہَا اسے بنایا

اور قسم ہے آسمان کی اور اس ذات کی جس نے اسے بنایا۔

وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا طَحٰہَا ۪ۙ﴿۶﴾

وَالۡاَرۡضِ اور زمین کی وَمَا اور جس نے طَحٰهَا اسے پھیلایا

اور قسم ہے زمین کی اور اس ذات کی جس نے اسے بچھایا۔

وَ نَفۡسٍ وَّ مَا سَوّٰىهَا ۝۷

وَنَفۡسٍ اور نفس کی وَّ مَا سَوّٰىهَا اور جس نے اسے درست کیا

اور قسم ہے نفسِ انسانی کی اور اس ذات کی جس نے اسے سنوارا۔

فَاَلۡهَمَهَا فُجُوۡرَهَا وَ تَقۡوٰىهَا ۝۸

فَاَلۡهَمَهَا پھر اس کے دل میں ڈالا فُجُوۡرَهَا اس کا گناہ وَ تَقۡوٰىهَا اور اس کی پرہیز گاری

پھر اسے گناہ اور پرہیز گاری کی سمجھ عطا فرمائی۔

قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ زَكّٰىهَا ۝۹

قَدۡ اَفۡلَحَ یقیناً کامیاب ہوا مَنۡ جس نے زَكّٰىهَا اس کو پاک کیا

یہ یقینی بات ہے کہ کامیابی اسے ملے گی جو نفس کا تزکیہ کرے۔

وَ قَدۡ خَابَ مَنۡ دَسّٰىهَا ۝۱۰

وَقَدۡ اور یقیناً خَابَ نامراد ہوا

مَنۡ جس نے دَسّٰىهَا اسے دبا دیا/چھپا دیا

اور وہ شخص گھاٹے میں رہے گا جس نے اسے گناہوں میں دھنسا دیا۔

كَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ بِطَغۡوٰىهَاۤ ۝۱۱

كَذَّبَتۡ جھٹلایا ثَمُوۡدُ ثمود بِطَغۡوٰىهَاۤ اپنی سرکشی کی وجہ سے

قومِ ثمود نے اپنی سرکشی کی وجہ سے پیغمبر کو جھٹلایا۔

اِذِ انۢبَعَثَ اَشۡقٰهَا ﴿۱۲﴾

اِذِ جب انۢبَعَثَ اٹھ کھڑا ہوا اَشۡقٰهَا اس کا بڑا بدبخت

جب ان کا سب سے زیادہ بدبخت شخص اٹھ کھڑا ہوا۔

فَقَالَ لَهُمۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَ سُقۡيٰهَا ﴿۱۳﴾

فَقَالَ تو کہا لَهُمۡ ان سے رَسُوۡلُ اللّٰهِ اللہ کے رسول

نَاقَةَ اللّٰهِ اللہ کی اونٹنی وَ سُقۡيٰهَا اور اس کی پانی کی باری

تو ان سے اللہ کے رسول [صالح علیہ السلام] نے فرمایا کہ اونٹنی اور اس کے پینے کی باری کا خیال رکھنا۔

فَكَذَّبُوۡهُ فَعَقَرُوۡهَا ۙ۬ فَدَمۡدَمَ عَلَيۡهِمۡ رَبُّهُمۡ بِذَنۡۢبِهِمۡ فَسَوّٰٮهَا ﴿۱۴﴾

فَكَذَّبُوۡهُ مگر انہوں نے اس کو جھٹلایا فَعَقَرُوۡهَا اور اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں

فَدَمۡدَمَ تو ہلاکت نازل کی عَلَيۡهِمۡ ان پر رَبُّهُمۡ ان کا رب بِذَنۡۢبِهِمۡ ان کے گناہ کی وجہ سے فَسَوّٰٮهَا پھر انہیں برابر کر دیا

مگر انہوں نے پیغمبر علیہ السلام کو جھٹلایا اور اس اونٹنی کے پائوں کاٹ ڈالے، تو ان کے رب نے ان کے گناہ کی وجہ سے ان پر ہلاکت نازل کی اور انہیں برباد کر دیا۔

وَلَا يَخَافُ عُقۡبٰهَا ﴿۱۵﴾

وَلَا يَخَافُ اور وہ نہیں ڈرتا عُقۡبٰهَا اس کے انجام سے

اور اللہ تعالیٰ کو عذاب کے نتائج کا خوف نہیں ہوتا۔

سورۃ اللیل

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَ الَّیۡلِ اِذَا یَغۡشٰی ۙ﴿۱﴾

وَ الَّیۡلِ رات کی قسم اِذَا جب یَغۡشٰی وہ ڈھانپ لے

قسم ہے رات کی جب وہ چیزوں کو چھپا لے۔

وَ النَّہَارِ اِذَا تَجَلّٰی ۙ﴿۲﴾

وَ النَّہَارِ اور دن کی اِذَا جب تَجَلّٰی وہ روشن ہو

اور قسم ہے دن کی جب وہ روشن ہو جائے۔

وَ مَا خَلَقَ الذَّکَرَ وَ الۡاُنۡثٰۤی ۙ﴿۳﴾

وَ مَا اور جس نے خَلَقَ پیدا کیا الذَّکَرَ نر وَ الۡاُنۡثٰۤی اور مادہ

اور قسم ہے اس ذات کی جس نے نر اور مادہ کو پیدا کیا۔

اِنَّ سَعۡیَکُمۡ لَشَتّٰی ؕ﴿۴﴾

اِنَّ بیشک سَعۡیَکُمۡ تمہاری کوشش لَشَتّٰی البتہ مختلف

درحقیقت تمہارے اعمال مختلف قسم کے ہوتے ہیں۔

فَاَمَّا مَنۡ اَعۡطٰی وَ اتَّقٰی ۙ﴿۵﴾

فَاَمَّا مَنۡ سو جس نے اَعۡطٰی دیا وَ اتَّقٰی اور پرہیز گاری اختیار کی

تو جس نے [اللہ کے رستے میں] خرچ کیا اور اللہ تعالیٰ سے ڈرا۔

وَ صَدَّقَ بِالۡحُسۡنٰی ۙ﴿۶﴾

وَ صَدَّقَ اور سچ جانا بِالۡحُسۡنٰی اچھی بات کو

اور دینِ حق کو سچا جانا۔

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۝٧

فَسَنُيَسِّرُهٗ ہم عنقریب اسے آسانی دیں گے لِلْيُسْرٰى آسانی کے لیے

تو ہم اس کے لیے نیکی کا رستہ آسان کر دیں گے۔

وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۝٨

وَاَمَّا مَنْۢ اور جس نے بَخِلَ بخل کیا وَاسْتَغْنٰى اور بے پرواہ رہا

اور جس نے بخل کیا اور دین سے بے پروائی اختیار کی۔

وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۝٩

وَكَذَّبَ اور اس نے جھٹلایا بِالْحُسْنٰى اچھی بات کو

اور اس نے دینِ حق کو جھٹلایا۔

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ۝١٠

فَسَنُيَسِّرُهٗ پس ہم عنقریب اسے آسان کر دیں گے لِلْعُسْرٰى دشواری کو

تو ہم اس کے لیے برائی کا رستہ اختیار کرنا آسان کر دیں گے۔

وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ۝١١

وَمَا يُغْنِيْ اور فائدہ نہیں دے گا عَنْهُ اس کو مَالُهٗٓ اس کا مال اِذَا جب تَرَدّٰى وہ نیچے گرے گا

اور جب وہ جہنم میں گرنے لگے گا تو اس کا مال اس کے کچھ کام نہ آئے گا۔

اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۝١٢

اِنَّ بیشک عَلَيْنَا ہمارے ذمے ہے لَلْهُدٰى البتہ راہ دکھانا

بیشک ہمارے ذمے راہ حق دکھا دینا ہے۔

وَاِنَّ لَنَا لَلۡاٰخِرَةَ وَالۡاُوۡلٰى ﴿۱۳﴾

وَاِنَّ اور بیشک لَنَا ہمارے لیے لَلۡاٰخِرَةَ آخرت وَالۡاُوۡلٰى اور دنیا

اور یقیناً آخرت اور دنیا ہمارے ہی قبضے میں ہے۔

فَاَنۡذَرۡتُكُمۡ نَارًا تَلَظّٰى ﴿۱۴﴾

فَاَنۡذَرۡتُكُمۡ تو میں نے تمہیں ڈرایا ہے نَارًا آگ تَلَظّٰى بھڑکتی ہے

تو میں تمہیں ایک بھڑکتی ہوئی آگ سے ڈرا چکا ہوں۔

لَا يَصۡلٰىهَاۤ اِلَّا الۡاَشۡقَى ﴿۱۵﴾

لَا نہیں يَصۡلٰىهَاۤ داخل ہو گا اس میں اِلَّا مگر الۡاَشۡقَى بڑا بد بخت

اس میں بڑا بد بخت ہی داخل ہو گا۔

الَّذِىۡ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۱۶﴾

الَّذِىۡ جس نے كَذَّبَ جھٹلایا وَتَوَلّٰى اور منہ موڑا

جس نے جھٹلایا اور دین سے منہ موڑا۔

وَسَيُجَنَّبُهَا الۡاَتۡقَى ﴿۱۷﴾

وَسَيُجَنَّبُهَا اور عنقریب اس سے بچا لیا جائے گا الۡاَتۡقَى بڑا پرہیز گار

اور اس سے ایسے شخص کو دور رکھا جائے گا جو بڑا پرہیز گار ہے۔

الَّذِىۡ يُؤۡتِىۡ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ﴿۱۸﴾

الَّذِىۡ جو يُؤۡتِىۡ دیتا ہے مَالَهٗ اپنا مال يَتَزَكّٰى پاک کرتا ہے

جو پاکیزگی حاصل کرنے کے لیے اپنا مال خرچ کرتا ہے۔

وَمَا لِاَحَدٍ عِنۡدَهٗ مِنۡ نِّعۡمَةٍ تُجۡزٰٓى ﴿۱۹﴾

وَمَا اور نہیں لِاَحَدٍ کسی کے لیے عِنْدَهٗ اس پر

مِنْ نِّعْمَةٍ کوئی احسان تُجْزٰٓى بدلہ دیا جائے

اور اس پر کسی کا احسان نہ تھا کہ اس کا بدلہ اتارنا مقصود ہو۔

اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ۝٢٠

اِلَّا مگر ابْتِغَآءَ چاہنا وَجْهِ رضا

رَبِّهِ اپنے رب کی الْاَعْلٰى بلند و برتر

وہ تو صرف اپنے بلند شان والے پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے خرچ کرتا ہے۔

وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ۝٢١

وَلَسَوْفَ اور عنقریب يَرْضٰى راضی ہو گا

اور وہ عنقریب خوش ہو جائے گا۔

سورۃ الضحیٰ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَ الضُّحٰی ۙ﴿۱﴾

وَ الضُّحٰی قسم ہے چاشت کے وقت کی

دن کی روشنی کی قسم ہے۔

وَ الَّیۡلِ اِذَا سَجٰی ۙ﴿۲﴾

وَ الَّیۡلِ اور رات کی اِذَا سَجٰی جب وہ چھا جائے

اور رات کی قسم ہے جب وہ چھا جائے۔

مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ وَ مَا قَلٰی ؕ﴿۳﴾

مَا وَدَّعَکَ آپ کو نہیں چھوڑا رَبُّکَ آپ کے رب نے وَ مَا قَلٰی اور نہ بیزار ہوا

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پروردگار نے نہ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑا اور نہ ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ناراض ہوا۔

وَ لَلۡاٰخِرَۃُ خَیۡرٌ لَّکَ مِنَ الۡاُوۡلٰی ؕ﴿۴﴾

وَ لَلۡاٰخِرَۃُ اور بعد والی خَیۡرٌ بہتر

لَّکَ آپ کے لیے مِنَ الۡاُوۡلٰی پہلی سے

اور یقیناً آخرت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے دنیا سے بہت بہتر ہے۔

وَ لَسَوۡفَ یُعۡطِیۡکَ رَبُّکَ فَتَرۡضٰی ؕ﴿۵﴾

وَلَسَوۡفَ اور عنقریب یُعۡطِیۡکَ آپ کو عطا کرے گا

رَبُّكَ آپ کا رب فَتَرْضٰی تو آپ راضی ہو جائیں گے

اور عنقریب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اتنا عطا کرے گا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خوش ہو جائیں گے۔

اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ﴿٦﴾

اَلَمْ کیا نہیں يَجِدْكَ آپ کو پایا يَتِيْمًا یتیم فَاٰوٰى تو ٹھکانا دیا

کیا اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یتیم نہیں پایا تو پھر ٹھکانا دیا۔

وَ وَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ﴿٧﴾

وَ اور وَجَدَكَ اس نے آپ کو پایا ضَآلًّا احکامِ شریعت سے ناآشنا

فَهَدٰى تو اس نے شریعت کی راہ دکھائی

اور اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو احکامِ شریعت سے ناآشنا پایا تو [نبوت سے نواز کر] شریعتِ اسلامیہ کی راہ دکھائی۔

وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ﴿٨﴾

وَوَجَدَكَ اور آپ کو پایا عَآئِلًا تنگ دست / کم وسائل والا

فَاَغْنٰى تو غنی کر دیا

اور اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وسائل کی کمی پائی تو [خوب وسائل عطا فرما کر] غنی کر دیا۔

فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿٩﴾

فَاَمَّا پس جو الْيَتِيْمَ یتیم فَلَا تَقْهَرْ تو سختی نہ کیجیے

تو آپ یتیم پر سختی نہ کیجیے۔

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنۡهَرۡ ﴿۱۰﴾

وَاَمَّا اور جو السَّآئِلَ سوال کرنے والا فَلَا تَنۡهَرۡ نہ جھڑکیے

اور سائل کو مت جھڑکیے۔

وَاَمَّا بِنِعۡمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثۡ ﴿۱۱﴾

وَاَمَّا اور جو بِنِعۡمَةِ نعمت رَبِّكَ اپنا رب فَحَدِّثۡ بیان کیجیے

اور اپنے رب کے انعامات کا تذکرہ کرتے رہا کیجئے۔

سورۃ الانشراح

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَكَ صَدۡرَكَ ﴿۱﴾

اَلَمۡ نَشۡرَحۡ کیا نہیں کھولا ہم نے لَكَ آپ کے لیے صَدۡرَكَ آپ کا سینہ

کیا ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خاطر آپ کا سینہ کشادہ نہیں کر دیا۔

وَوَضَعۡنَا عَنۡكَ وِزۡرَكَ ﴿۲﴾

وَوَضَعۡنَا اور ہم نے اتار دیا عَنۡكَ آپ سے وِزۡرَكَ آپ کا بوجھ

اور ہم نے آپ سے آپ کا وہ بوجھ اتار دیا۔

الَّذِيۡۤ اَنۡقَضَ ظَهۡرَكَ ﴿۳﴾

الَّذِيۡۤ جس نے اَنۡقَضَ توڑ دی ظَهۡرَكَ آپ کی پشت

جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت مبارک پر بہت بھاری ہو رہا تھا۔

وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ ۝٤

وَرَفَعۡنَا اور ہم نے بلند کیا لَكَ آپ کے لیے ذِكۡرَكَ آپ کا ذکر

اور ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خاطر آپ کا ذکر بلند کر دیا۔

فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ يُسۡرًا ۝٥

فَاِنَّ پس بیشک مَعَ ساتھ الۡعُسۡرِ دشواری يُسۡرًا آسانی

ہاں ہاں! مشکلات کے ساتھ آسانی بھی ہوتی ہے۔

اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ يُسۡرًا ۝٦

اِنَّ بیشک مَعَ ساتھ الۡعُسۡرِ دشواری يُسۡرًا آسانی

یقیناً مشکلات کے ساتھ آسانی بھی ہوتی ہے۔

فَاِذَا فَرَغۡتَ فَانۡصَبۡ ۝٧

فَاِذَا پس جب فَرَغۡتَ آپ فارغ ہوں فَانۡصَبۡ محنت کریں

سو آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب تبلیغِ دین سے فارغ ہو جایا کریں تو عبادت میں محنت کیا کریں۔

وَاِلٰى رَبِّكَ فَارۡغَبۡ ۝٨

وَ اور اِلٰى رَبِّكَ اپنے رب کی طرف فَارۡغَبۡ رغبت کریں

اور اپنے رب کی طرف متوجہ رہا کریں۔

سورۃ التین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَ التِّیۡنِ وَ الزَّیۡتُوۡنِ ۙ﴿۱﴾

وَ التِّیۡنِ قسم ہے انجیر کی وَ الزَّیۡتُوۡنِ اور زیتون کی

قسم ہے انجیر اور زیتون کی۔

وَ طُوۡرِ سِیۡنِیۡنَ ۙ﴿۲﴾

وَطُوۡرِ اور طور سِیۡنِیۡنَ سینا

اور طور سینین کی۔

وَ ہٰذَا الۡبَلَدِ الۡاَمِیۡنِ ۙ﴿۳﴾

وَ اور ہٰذَا اس الۡبَلَدِ شہر الۡاَمِیۡنِ امن والا

اور اس امن والے شہر [مکہ مکرمہ] کی۔

لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِیۡۤ اَحۡسَنِ تَقۡوِیۡمٍ ۫﴿۴﴾

لَقَدۡ البتہ خَلَقۡنَا ہم نے پیدا کیا الۡاِنۡسَانَ انسان

فِیۡۤ میں اَحۡسَنِ بہترین تَقۡوِیۡمٍ سانچہ

یقیناً ہم نے انسان کو بہترین ساخت میں پیدا کیا ہے۔

ثُمَّ رَدَدۡنٰہُ اَسۡفَلَ سٰفِلِیۡنَ ۙ﴿۵﴾

ثُمَّ پھر رَدَدۡنٰہُ ہم نے اسے لوٹا دیا

اَسۡفَلَ سب سے نیچے سٰفِلِیۡنَ نیچے والے

پھر ہم اس کو اسفل السافلین کی طرف لوٹا دیتے ہیں۔

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝٦

اِلَّا الَّذِيْنَ مگر جو لوگ اٰمَنُوْا ایمان لائے

وَعَمِلُوا اور عمل کیے الصّٰلِحٰتِ نیک فَلَهُمْ تو ان کے لیے

اَجْرٌ اجر غَيْرُ مَمْنُوْنٍ نہ ختم ہونے والا

ہاں جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے تو ان کے لیے کبھی نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔

فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝٧

فَمَا پس کیا چیز يُكَذِّبُكَ تمہیں منکر بناتی ہے

بَعْدُ اس کے بعد بِالدِّيْنِ روزِ جزا و سزا

[اے انسان!] پھر اس سب کے بعد کون سی چیز تجھے قیامت کے بارے میں منکر بنا رہی ہے؟

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝٨

اَلَيْسَ کیا نہیں ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ

بِاَحْكَمِ الْحَاكِمِيْنَ سب سے بڑا حاکم

کیا اللہ تعالیٰ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے۔

سورۃ العلق

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِقۡرَاۡ بِاسۡمِ رَبِّکَ الَّذِیۡ خَلَقَ ۚ﴿۱﴾

اِقۡرَاۡ پڑھیے بِاسۡمِ نام سے رَبِّکَ اپنے رب کے

الَّذِیۡ جس نے خَلَقَ پیدا کیا

اے پیغمبر! صلی اللہ علیہ وسلم؛ اپنے رب کا نام لے کر پڑھیں جس نے پیدا کیا۔

خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ عَلَقٍ ۚ﴿۲﴾

خَلَقَ اس نے پیدا کیا الۡاِنۡسَانَ انسان

مِنۡ سے عَلَقٍ جما ہوا خون

اس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا۔

اِقۡرَاۡ وَ رَبُّکَ الۡاَکۡرَمُ ۙ﴿۳﴾

اِقۡرَاۡ پڑھیے وَرَبُّکَ اور آپ کا رب الۡاَکۡرَمُ بڑا کریم

آپ پڑھیں اور آپ کا رب بڑے کرم والا ہے۔

الَّذِیۡ عَلَّمَ بِالۡقَلَمِ ۙ﴿۴﴾

الَّذِیۡ وہ جس نے عَلَّمَ سکھایا بِالۡقَلَمِ قلم سے

وہ جس نے قلم کے ذریعے تعلیم دی۔

عَلَّمَ الۡاِنۡسَانَ مَا لَمۡ یَعۡلَمۡ ؕ﴿۵﴾

عَلَّمَ سکھایا الۡاِنۡسَانَ انسان کو

مَا جو وہ لَمۡ يَعۡلَمۡ نہیں جانتا تھا

اس نے انسان کو ان چیزوں کی تعلیم دی جنہیں وہ نہیں جانتا تھا۔

كَلَّاۤ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَيَطۡغٰٓى ۙ﴿۶﴾

كَلَّاۤ ہرگز نہیں اِنَّ الۡاِنۡسَانَ بیشک انسان لَيَطۡغٰٓى سرکشی کرتا ہے

حقیقت یہ ہے کہ انسان واقعی سرکش ہے۔

اَنۡ رَّاٰهُ اسۡتَغۡنٰى ؕ﴿۷﴾

اَنۡ اس لیے کہ رَّاٰهُ خود کو سمجھتا ہے اسۡتَغۡنٰى بے پروا

اس لیے کہ وہ خود کو بے نیاز سمجھتا ہے۔

اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجۡعٰى ؕ﴿۸﴾

اِنَّ بیشک اِلٰى رَبِّكَ اپ کے رب کی طرف الرُّجۡعٰى لوٹنا ہے

اے مخاطب! بیشک تیرے رب کی طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔

اَرَءَيۡتَ الَّذِىۡ يَنۡهٰى ۙ﴿۹﴾

اَرَءَيۡتَ کیا آپ نے دیکھا الَّذِىۡ وہ جو يَنۡهٰى روکتا ہے

کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا؛ جو روکتا ہے۔

عَبۡدًا اِذَا صَلّٰى ؕ﴿۱۰﴾

عَبۡدًا ایک بندے کو اِذَا جب صَلّٰى وہ نماز پڑھتا ہے

ایک بندے کو جب کہ وہ نماز پڑھ رہا ہوتا ہے۔

اَرَءَيۡتَ اِنۡ كَانَ عَلَى الۡهُدٰٓى ۙ﴿۱۱﴾

اَرَءَيۡتَ دیکھو بھلا اِنۡ اگر كَانَ ہو عَلَى الۡهُدٰٓى ہدایت پر

ذرا یہ بتایئے کہ اگر وہ نماز پڑھنے والا بندہ ہدایت یافتہ ہو۔

اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ﴿١٢﴾

اَوْ یا اَمَرَ حکم دیتا ہو بِالتَّقْوٰى پرہیز گاری کا

یا وہ پرہیز گاری کا حکم دیتا ہو۔

اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿١٣﴾

اَرَءَيْتَ بھلا دیکھیں اِنْ اگر

كَذَّبَ اس نے جھٹلایا وَ تَوَلّٰى اور منہ موڑا

دیکھیں بھلا، اگر وہ روکنے والا دین حق کو جھٹلاتا ہو اور ہدایت سے منہ موڑتا ہو۔

اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ﴿١٤﴾

اَلَمْ يَعْلَمْ کیا وہ نہیں جانتا بِاَنَّ اللّٰهَ کہ اللہ يَرٰى دیکھ رہا ہے

کیا وہ نہیں جانتا کہ بیشک اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے۔

كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ﴿١٥﴾

كَلَّا ہرگز نہیں لَئِنْ اگر لَّمْ يَنْتَهِ وہ نہ باز آیا

لَنَسْفَعًا ہم ضرور گھسیٹیں گے بِالنَّاصِيَةِ پیشانی سے

یقینی بات ہے کہ اگر وہ شخص باز نہ آیا تو ہم اسے پیشانی سے پکڑ کر گھسیٹیں گے۔

نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿١٦﴾

نَاصِيَةٍ پیشانی كَاذِبَةٍ جھوٹی خَاطِئَةٍ گنہگار

ایسی پیشانی؛ جو جھوٹی ہے، گنہگار ہے۔

فَلۡيَدۡعُ نَادِيَهٗ ۝١٧

فَلۡيَدۡعُ تو وہ بلالے نَادِيَهٗ اپنی مجلس کو

اب وہ اپنے ہم مجلس لوگوں کو بلالے۔

سَنَدۡعُ الزَّبَانِيَةَ ۝١٨

سَنَدۡعُ ہم جلد بُلائیں گے الزَّبَانِيَةَ پیادے / عذاب کے فرشتے

ہم بھی عذاب کے فرشتوں کو بلالیں گے۔

كَلَّا ؕ لَا تُطِعۡهُ وَاسۡجُدۡ وَاقۡتَرِبۡ ۩ ۝١٩

كَلَّا نہیں لَا تُطِعۡهُ اس کی بات نہ مان وَاسۡجُدۡ اور سجدہ کر وَاقۡتَرِبۡ اور نزدیک ہو

دیکھئے! آپ [صلی اللہ علیہ وسلم] اس کی بات نہ سنیے گا۔ اور سجدہ کرتے رہیں اور اللہ تعالیٰ قرب حاصل کرتے رہیں۔

سورۃ القدر

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ فِىۡ لَيۡلَةِ الۡقَدۡرِ ۝١

اِنَّاۤ بیشک ہم نے اَنۡزَلۡنٰهُ ہم نے اسے اتارا

فِىۡ میں لَيۡلَةِ الۡقَدۡرِ عزت والی رات

بیشک ہم نے اس قرآن کو شب قدر میں نازل کیا۔

وَمَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا لَيۡلَةُ الۡقَدۡرِ ۝٢

وَمَآ اَدْرٰىكَ اور کیا آپ کو معلوم ہے مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ لیلۃ القدر کیا ہے

اور کیا آپ کو معلوم ہے کہ شب قدر کیا ہے؟

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ؕ﴿۳﴾

لَيْلَةُ الْقَدْرِ لیلۃ القدر خَيْرٌ بہتر مِّنْ سے

اَلْفِ ہزار شَهْرٍ مہینے

شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۛ﴿۴﴾

تَنَزَّلُ اترتے ہیں الْمَلٰٓئِكَةُ فرشتے وَالرُّوْحُ اور روح القدس [جبرئیل علیہ السلام]

فِيْهَا اس میں بِاِذْنِ حکم سے رَبِّهِمْ ان کے رب کے

مِنْ سے كُلِّ اَمْرٍ ہر حکم

اس رات میں فرشتے اور جبرائیل علیہ السلام اپنے رب کے حکم سے ہر امر کو لے کر اترتے ہیں۔

سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿۵﴾

سَلٰمٌ سلامتی هِيَ وہ حَتّٰى جب تک

مَطْلَعِ طلوع ہونا الْفَجْرِ فجر (صبح صادق)

وہ رات سراپا سلامتی ہے۔ وہ رات طلوعِ فجر تک رہتی ہے۔

سورۃ البینہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لَمۡ یَکُنِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ اَہۡلِ الۡکِتٰبِ وَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ مُنۡفَکِّیۡنَ حَتّٰی تَاۡتِیَہُمُ الۡبَیِّنَۃُ ۙ﴿۱﴾

لَمۡ یَکُنِ نہ تھے الَّذِیۡنَ وہ جنہوں نے کَفَرُوۡا کفر کیا مِنۡ سے

اَہۡلِ الۡکِتٰبِ اہل کتاب وَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ اور مشرکین مُنۡفَکِّیۡنَ باز آنے والے

حَتّٰی یہاں تک کہ تَاۡتِیَہُمُ آئے ان کے پاس الۡبَیِّنَۃُ کھلی دلیل

جو لوگ کافر ہیں یعنی اہل کتاب اور مشرکین، وہ کفر سے باز آنے والے نہ تھے جب تک کہ ان کے پاس واضح دلیل نہ آجاتی۔

رَسُوۡلٌ مِّنَ اللّٰہِ یَتۡلُوۡا صُحُفًا مُّطَہَّرَۃً ۙ﴿۲﴾

رَسُوۡلٌ ایک رسول مِّنَ اللّٰہِ اللہ تعالیٰ کی طرف سے

یَتۡلُوۡا وہ پڑھتا ہے صُحُفًا صحیفے مُّطَہَّرَۃً پاکیزہ

یعنی اللہ کے ایک رسول [صلی اللہ علیہ وسلم] جو پاک صحیفے پڑھ کر سنادیں۔

فِیۡہَا کُتُبٌ قَیِّمَۃٌ ؕ﴿۳﴾

فِیۡہَا اس میں کُتُبٌ لکھے ہوئے / مضامین قَیِّمَۃٌ مستحکم

جن میں مستحکم آیات لکھی ہوئی ہوں۔

وَ مَا تَفَرَّقَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡہُمُ الۡبَیِّنَۃُ ؕ﴿۴﴾

وَمَا تَفَرَّقَ اور نہ جدا جدا ہوئے الَّذِیۡنَ وہ جو کہ اُوۡتُوا دیے گئے تھے

الۡکِتٰبَ کتاب اِلَّا مگر مِنۡۢ بَعۡدِ مَا اس کے بعد کہ

جَآءَتۡهُمُ ان کے پاس آگئی الۡبَيِّنَةُ کھلی بات

اور جو لوگ اہل کتاب تھے وہ اس واضح دلیل کے آنے کے بعد ہی اختلاف میں پڑے۔

وَمَآ اُمِرُوۡۤا اِلَّا لِيَعۡبُدُوا اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ ۙ حُنَفَآءَ وَيُقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ

وَيُؤۡتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيۡنُ الۡقَيِّمَةِ ؕ﴿۵﴾

وَمَآ اُمِرُوۡۤا اور انہیں حکم نہیں دیا گیا تھا اِلَّا مگر لِيَعۡبُدُوا یہ کہ عبادت کریں

اللّٰهَ اللہ تعالیٰ کی مُخۡلِصِيۡنَ خاص کرتے ہوئے لَهُ اس کے لیے

الدِّيۡنَ دین حُنَفَآءَ یک رخ وَيُقِيۡمُوا اور قائم کریں

الصَّلٰوةَ نماز وَيُؤۡتُوا اور ادا کریں الزَّكٰوةَ زکوۃ

وَذٰلِكَ اور یہ ہے دِيۡنُ دین الۡقَيِّمَةِ مضبوط

حالانکہ انہیں یہی حکم ہوا تھا کہ اخلاص اور یکسوئی سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں، نماز کی پابندی رکھیں اور زکوٰۃ دیا کریں اور یہی مستحکم دین ہے۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ وَالۡمُشۡرِكِيۡنَ فِىۡ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ

اُولٰٓئِكَ هُمۡ شَرُّ الۡبَرِيَّةِ ؕ﴿۶﴾

اِنَّ بیشک الَّذِيۡنَ جن لوگوں نے كَفَرُوۡا کفر کیا مِنۡ سے اَهۡلِ الۡكِتٰبِ اہل کتاب وَ

الۡمُشۡرِكِيۡنَ اور مشرکین فِىۡ میں نَارِ آگ جَهَنَّمَ جہنم خٰلِدِيۡنَ ہمیشہ رہیں گے فِيۡهَا اس میں

اُولٰٓئِكَ وہ لوگ هُمۡ وہی شَرُّ الۡبَرِيَّةِ بدترین مخلوق

جو لوگ کافر ہیں یعنی اہل کتاب اور مشرکین؛ وہ دوزخ کی آگ میں ہمیشہ رہیں گے۔

یہی لوگ بدترین مخلوق ہیں۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِکَ ہُمۡ خَیۡرُ الۡبَرِیَّۃِ ؕ﴿۷﴾

اِنَّ بیشک الَّذِیۡنَ جولوگ اٰمَنُوۡا ایمان لائے

وَ عَمِلُوا اور انہوں نے عمل کیے الصّٰلِحٰتِ نیک اُولٰٓئِکَ یہی لوگ ہُمۡ وہ خَیۡرُ

الۡبَرِیَّۃِ بہترین مخلوق

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے وہ لوگ بہترین مخلوق ہیں۔

جَزَآؤُہُمۡ عِنۡدَ رَبِّہِمۡ جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَاۤ

اَبَدًا ؕ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمۡ وَ رَضُوۡا عَنۡہُ ؕ ذٰلِکَ لِمَنۡ خَشِیَ رَبَّہٗ ﴿۸﴾

جَزَآؤُہُمۡ ان کی جزا عِنۡدَ پاس رَبِّہِمۡ ان کے رب کے جَنّٰتُ باغ عَدۡنٍ ہمیشہ رہنے

والے تَجۡرِیۡ بہتی ہیں مِنۡ سے

تَحۡتِہَا ان کے نیچے الۡاَنۡہٰرُ نہریں خٰلِدِیۡنَ ہمیشہ رہیں گے

فِیۡہَاۤ اس میں اَبَدًا ہمیشہ ہمیشہ رَضِیَ اللّٰہُ اللہ راضی ہوا

عَنۡہُمۡ ان سے وَ رَضُوۡا اور وہ راضی ہوئے عَنۡہُ اس سے

ذٰلِکَ یہ لِمَنۡ اس کے لیے جو خَشِیَ وہ ڈرا رَبَّہٗ اپنے رب سے

ان کے رب کے ہاں ان کا بدلہ ہمیشہ رہنے کی جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں

گی، جہاں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان سے راضی رہے گا اور وہ اللہ تعالیٰ سے

خوش رہیں گے۔ یہ اس شخص کے لیے ہے جو اپنے رب سے ڈرتا ہے۔

سورۃ الزلزال

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِذَا زُلۡزِلَتِ الۡاَرۡضُ زِلۡزَالَهَا ۟ۙ ﴿۱﴾

اِذَا جب زُلۡزِلَتِ ہلاڈالی جائے گی

الۡاَرۡضُ زمین زِلۡزَالَهَا اس کا زلزلہ

جب زمین میں زوردار زلزلہ آجائے گا۔

وَاَخۡرَجَتِ الۡاَرۡضُ اَثۡقَالَهَا ۟ۙ ﴿۲﴾

وَاَخۡرَجَتِ اور باہر نکال ڈالے گی الۡاَرۡضُ زمین اَثۡقَالَهَا اپنے بوجھ

اور زمین اپنے بوجھوں کو نکال باہر کرے گی۔

وَقَالَ الۡاِنۡسَانُ مَا لَهَا ۟ۚ ﴿۳﴾

وَقَالَ اور کہے گا الۡاِنۡسَانُ انسان مَا لَهَا اسے کیا ہو گیا

اور انسان کہے گا کہ اسے کیا ہوا!

یَوۡمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخۡبَارَهَا ۟ۙ ﴿۴﴾

یَوۡمَئِذٍ اس دن تُحَدِّثُ وہ بیان کرے گی اَخۡبَارَهَا اپنی خبریں

اس دن وہ اپنی خبریں بیان کردے گی۔

بِاَنَّ رَبَّكَ اَوۡحٰى لَهَا ؕ ﴿۵﴾

بِاَنَّ کیونکہ رَبَّكَ تیرا رب اَوۡحٰى حکم بھیجا لَهَا اس کو

کیونکہ تیرا رب اس کو حکم فرمادے گا۔

يَوۡمَئِذٍ يَّصۡدُرُ النَّاسُ اَشۡتَاتًا ۙ لِّيُرَوۡا اَعۡمَالَهُمۡ ؕ‏ ﴿۶﴾

يَوۡمَئِذٍ اس دن يَّصۡدُرُ باہر نکلیں گے النَّاسُ لوگ

اَشۡتَاتًا گروہ در گروہ لِّيُرَوۡا تاکہ انہیں دکھائے جائیں

اَعۡمَالَهُمۡ ان کے عمل

اس دن لوگ مختلف گروہ بن کر نکلیں گے تاکہ انہیں ان کے اعمال دکھائے جائیں۔

فَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ خَيۡرًا يَّرَهٗ ؕ‏ ﴿۷﴾

فَمَنۡ پس جس نے يَّعۡمَلۡ کی ہو گی مِثۡقَالَ برابر

ذَرَّةٍ ایک ذرہ خَيۡرًا نیکی يَّرَهٗ وہ اس کو دیکھے گا

تو جس نے ایک ذرے کے برابر نیکی کی ہو گی وہ اسے دیکھ لے گا۔

وَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ‏ ﴿۸﴾

وَمَنۡ اور جس نے يَّعۡمَلۡ کی ہو گی مِثۡقَالَ برابر

ذَرَّةٍ ایک ذرہ شَرًّا برائی يَّرَهٗ وہ اس کو دیکھے گا

اور وہ جس نے ایک ذرے کے برابر برائی کی ہو گی وہ بھی اسے دیکھ لے گا۔

سورۃ العادیات

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَالۡعٰدِيٰتِ ضَبۡحًا ۙ‏ ﴿۱﴾

وَ الْعٰدِيٰتِ قسم ہے دوڑنے والے گھوڑوں کی ضَبْحًا ہانپنے والے

قسم ہے ان گھوڑوں کی جو ہانپتے ہوئے دوڑتے ہیں۔

فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝٢

فَالْمُوْرِيٰتِ پھر چنگاریاں اڑانے والے قَدْحًا جھاڑ کر / ٹاپ مار کر

پھر ٹاپ مار کر چنگاریاں اڑاتے ہیں۔

فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۝٣

فَالْمُغِيْرٰتِ پھر غارتگری کرنے والے صُبْحًا صبح کو

پھر صبح کے وقت یلغار کرتے ہیں۔

فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝٤

فَاَثَرْنَ پھر اڑائیں بِهٖ اس سے نَقْعًا گرد اڑانا

پھر اس موقع پر غبار اڑاتے ہیں۔

فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝٥

فَوَسَطْنَ پھر جا گھسیں بِهٖ اس وقت جَمْعًا جماعت / فوج

پھر اسی حالت میں دشمن کی فوج میں جا گھستے ہیں۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝٦

اِنَّ بیشک الْاِنْسَانَ انسان

لِرَبِّهٖ اپنے رب کا لَكَنُوْدٌ البتہ ناشکرا

حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے۔

وَ اِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۟ۚ ﴿۷﴾

وَ اِنَّهٗ اور بیشک وہ عَلٰی پر ذٰلِكَ اس لَشَهِيْدٌ گواہ

اور بیشک وہ خود اس بات پر گواہ بھی ہے۔

وَ اِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۟ؕ ﴿۸﴾

وَ اِنَّهٗ اور بیشک وہ لِحُبِّ محبت میں الْخَيْرِ مال و دولت لَشَدِيْدٌ البتہ سخت

حقیقت یہ ہے کہ وہ مال کی محبت میں بری طرح مبتلا ہے۔

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۟ۙ ﴿۹﴾

اَفَلَا يَعْلَمُ پس کیا نہیں جانتا اِذَا جب

بُعْثِرَ اٹھائے جائیں گے مَا جو فِي الْقُبُوْرِ قبروں میں

کیا اسے وہ وقت معلوم نہیں جب مردے قبروں سے اٹھائے جائیں گے۔

وَ حُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۟ۙ ﴿۱۰﴾

وَ حُصِّلَ اور حاصل کر لیا جائے گا مَا جو فِي میں الصُّدُوْرِ سینے

اور جو کچھ سینوں میں ہے اسے ظاہر کر دیا جائے گا۔

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَىِٕذٍ لَّخَبِيْرٌ ۟ࣖ ﴿۱۱﴾

اِنَّ بیشک رَبَّهُمْ ان کا رب بِهِمْ ان سے

يَوْمَىِٕذٍ اس دن لَّخَبِيْرٌ خوب باخبر

بیشک ان کا رب اس دن ان سے پوری طرح باخبر ہو گا۔

سورۃ القارعۃ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡقَارِعَۃُ ۙ﴿۱﴾

اَلۡقَارِعَۃُ کھڑکھڑانے والی

دل دہلا دینے والا عظیم حادثہ!

مَا الۡقَارِعَۃُ ۚ﴿۲﴾

مَا الۡقَارِعَۃُ کیا ہے کھڑکھڑانے والی

کیا ہے وہ دل دہلا دینے والا عظیم حادثہ؟

وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا الۡقَارِعَۃُ ؕ﴿۳﴾

وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ اور تمہیں کیا معلوم مَا الۡقَارِعَۃُ کیا ہے کھڑکھڑانے والی

اور کیا آپ کو معلوم ہے کہ اس دل دہلا دینے والے عظیم حادثے سے کیا مراد ہے؟

یَوۡمَ یَکُوۡنُ النَّاسُ کَالۡفَرَاشِ الۡمَبۡثُوۡثِ ۙ﴿۴﴾

یَوۡمَ جس دن یَکُوۡنُ ہوں گے النَّاسُ لوگ

کَالۡفَرَاشِ پروانوں کی طرح الۡمَبۡثُوۡثِ بکھرے ہوئے

جس دن لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہوں گے۔

وَ تَکُوۡنُ الۡجِبَالُ کَالۡعِہۡنِ الۡمَنۡفُوۡشِ ؕ﴿۵﴾

وَ تَکُوۡنُ اور ہوں گے الۡجِبَالُ پہاڑ

کَالۡعِہۡنِ اون کی طرح الۡمَنۡفُوۡشِ دھنکی ہوئی رنگین

اور پہاڑ دھنکی ہوئی رنگین اون کی طرح ہو جائیں گے۔

فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝٦

فَاَمَّا مَنْ پس جو ثَقُلَتْ بھاری ہوئے مَوَازِيْنُهٗ اس کے وزن

تو جس شخص کے پلڑے وزنی ہوں گے۔

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝٧

فَهُوَ سو وہ فِيْ میں عِيْشَةٍ عیش و آرام رَّاضِيَةٍ پسندیدہ

وہ عیش و آرام والی زندگی میں ہو گا۔

وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝٨

وَاَمَّا مَنْ اور جس کے خَفَّتْ ہلکے ہوئے مَوَازِيْنُهٗ اس کے وزن

اور جس شخص کے پلڑے ہلکے ہوں گے۔

فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝٩

فَاُمُّهٗ تو اس کا ٹھکانہ هَاوِيَةٌ ھاویہ

تو اس کا ٹھکانہ ہاویہ ہو گا۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ۝١٠

وَمَآ اَدْرٰىكَ اور تمہیں کیا معلوم مَا کیا ہے هِيَهْ وہ

اور کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ ہاویہ کیا چیز ہے؟

نَارٌ حَامِيَةٌ ۝١١

نَارٌ آگ حَامِيَةٌ بھڑکتی ہوئی

وہ ایک بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔

سورۃ التکاثر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡہٰکُمُ التَّکَاثُرُ ۙ﴿۱﴾

اَلۡہٰکُمُ تمہیں غفلت میں رکھا التَّکَاثُرُ کثرت کی خواہش نے

تمہیں کثرتِ مال و جاہ کی ہوس غفلت میں ڈالے رکھتی ہے۔

حَتّٰی زُرۡتُمُ الۡمَقَابِرَ ؕ﴿۲﴾

حَتّٰی یہاں تک کہ زُرۡتُمُ تم نے زیارت کی الۡمَقَابِرَ قبروں کی

یہاں تک کہ تم قبروں میں جا پہنچتے ہو۔

کَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿۳﴾

کَلَّا ہرگز نہیں سَوۡفَ عنقریب تَعۡلَمُوۡنَ تم جان لوگے

ایسا ہرگز نہیں ہونا چاہیے۔ تمہیں عنقریب علم ہو جائے گا۔

ثُمَّ کَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ؕ﴿۴﴾

ثُمَّ پھر کَلَّا ہرگز نہیں سَوۡفَ جلد تَعۡلَمُوۡنَ تم جان لوگے

پھر سن لو! ایسا ہرگز نہیں ہونا چاہیے؛ تمہیں عنقریب علم ہو جائے گا۔

کَلَّا لَوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عِلۡمَ الۡیَقِیۡنِ ؕ﴿۵﴾

کَلَّا ہرگز نہیں لَوۡ کاش تَعۡلَمُوۡنَ تم جانتے عِلۡمَ الۡیَقِیۡنِ یقینی طور پر

ہاں ہاں؛ اگر تم یقینی طور پر اسے جانتے ہوتے [تو ایسا نہ کرتے۔]

لَتَرَوُنَّ الۡجَحِیۡمَ ۙ﴿۶﴾

لَتَرَوُنَّ تم ضرور دیکھو گے الْجَحِيمَ جہنم

تم یقیناً دوزخ کو دیکھ کر رہو گے۔

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ۝٧

ثُمَّ پھر لَتَرَوُنَّهَا ضرور اسے دیکھو گے عَيْنَ الْيَقِينِ یقین کی آنکھ

پھر سن لو! تم یقیناً اسے یقین کی آنکھ سے دیکھ لو گے۔

ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ۝٨

ثُمَّ پھر لَتُسْئَلُنَّ تم پوچھے جاؤ گے

يَوْمَئِذٍ اس دن عَنِ النَّعِيمِ نعمتوں کی بابت

پھر اس دن تم سے نعمتوں کے بارے میں لازماً پوچھ کچھ کی جائے گی۔

سورۃ العصر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

وَالْعَصْرِ ۝١

وَالْعَصْرِ قسم ہے زمانے کی

قسم ہے زمانے کی۔

إِنَّ الْإِنسَانَ لَفِي خُسْرٍ ۝٢

إِنَّ بیشک الْإِنسَانَ انسان لَفِي خُسْرٍ خسارہ میں

بلاشبہ انسان بہت بڑے خسارے میں ہے۔

اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ تَوَاصَوۡا بِالۡحَقِّ ۬ۙ وَ تَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ ﴿۳﴾

اِلَّا سوائے الَّذِیۡنَ جو لوگ اٰمَنُوۡا ایمان لائے

وَ عَمِلُوا اور انہوں نے عمل کیے الصّٰلِحٰتِ نیک

وَ تَوَاصَوۡا اور ایک دوسرے کو وصیت کی بِالۡحَقِّ حق کی

وَ تَوَاصَوۡا اور باہم وصیت کی بِالصَّبۡرِ صبر کی

سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے اعمال کیے اور ایک دوسرے کو حق کی نصیحت اور صبر کی تلقین کرتے رہے۔

سورۃ الھمزہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَیۡلٌ لِّکُلِّ ہُمَزَۃٍ لُّمَزَۃِۣ ۙ﴿۱﴾

وَیۡلٌ خرابی لِّکُلِّ ہر ایک کے لیے

ہُمَزَۃٍ طعنہ دینے والا لُّمَزَۃِ عیب تلاش کرنے والا

ہر طعنہ دینے اور غیبت کرنے والے کے لیے ہلاکت ہے۔

الَّذِیۡ جَمَعَ مَالًا وَّ عَدَّدَہٗ ۙ﴿۲﴾

الَّذِیۡ جس جَمَعَ جمع کیا

مَالًا مال وَعَدَّدَہٗ اور اسے گن گن کر رکھا

جو مال جمع کرتا ہو اور اسے گن گن کر رکھتا ہو۔

يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ۝۳

يَحْسَبُ وہ گمان کرتا ہے اَنَّ کہ

مَالَهٗۤ اس کا مال اَخْلَدَهٗ اسے ہمیشہ رکھے گا

وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اسے ہمیشہ زندہ رکھے گا۔

كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝۴

كَلَّا ہرگز نہیں لَيُنْۢبَذَنَّ ضرور ڈالا جائے گا فِي میں الْحُطَمَةِ حطمہ

ہرگز نہیں۔ وہ لازماً چورا چورا کر دینے والی چیز میں ڈالا جائے گا۔

وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝۵

وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ اور کیا تم سمجھے مَا الْحُطَمَةُ حطمہ کیا ہے

اور کیا آپ کو معلوم ہے کہ وہ چورا چورا کر دینے والی چیز کیا ہے؟

نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝۶

نَارُ اللّٰهِ اللہ کی آگ الْمُوْقَدَةُ بھڑکائی ہوئی

وہ اللہ تعالیٰ کی آگ ہے جو خوب بھڑکائی گئی ہے۔

الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝۷

الَّتِيْ جو کہ تَطَّلِعُ جا پہنچتی ہے عَلَى پر الْاَفْـِٕدَةِ دلوں

جو دلوں تک جا پہنچے گی۔

اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝۸

اِنَّهَا بیشک وہ عَلَيْهِمْ ان پر مُّؤْصَدَةٌ بند کی ہوئی

بیشک وہ ان پر ہر طرف سے بند کر دی جائے گی۔

فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿٩﴾

فِيْ میں عَمَدٍ ستون مُّمَدَّدَةٍ لمبے لمبے

لمبے لمبے ستونوں کے درمیان۔

سورۃ الفیل

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلَمۡ تَرَ كَيۡفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصۡحٰبِ الۡفِيۡلِ ﴿١﴾

اَلَمۡ تَرَ کیا تم نے نہیں دیکھا كَيۡفَ فَعَلَ کیسا کیا رَبُّكَ تمہارا رب

بِاَصۡحٰبِ الۡفِيۡلِ ہاتھی والوں کے ساتھ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

اَلَمۡ يَجۡعَلۡ كَيۡدَهُمۡ فِيۡ تَضۡلِيۡلٍ ﴿٢﴾

اَلَمۡ يَجۡعَلۡ کیا نہیں کردیا كَيۡدَهُمۡ ان کی تدبیر فِيۡ تَضۡلِيۡلٍ گمراہی میں / بے کار

کیا اس نے ان کی تدبیر کو ناکام نہیں کر دیا؟

وَّاَرۡسَلَ عَلَيۡهِمۡ طَيۡرًا اَبَابِيۡلَ ﴿٣﴾

وَّاَرۡسَلَ اور بھیجے عَلَيۡهِمۡ ان پر

طَيۡرًا پرندے اَبَابِيۡلَ جھنڈ کے جھنڈ

اور ان پر غول در غول پرندے بھیج دیے تھے۔

تَرۡمِيۡهِمۡ بِحِجَارَةٍ مِّنۡ سِجِّيۡلٍ ﴿٤﴾

تَرۡمِیۡهِمۡ پھینکتے تھے بِحِجَارَةٍ کنکریاں مِّنۡ سے سِجِّیۡلٍ پتھر

جو ان پر کنکر کی پتھریاں پھینک رہے تھے۔

فَجَعَلَهُمۡ كَعَصۡفٍ مَّاۡكُوۡلٍ ۝٥

فَجَعَلَهُمۡ پس ان کو کر دیا كَعَصۡفٍ بھوسہ کی طرح مَّاۡكُوۡلٍ کھایا ہوا

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کو کھائے ہوئے بھوسے کی طرح پامال کر دیا۔

سورۃ القریش

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

لِاِيۡلٰفِ قُرَيۡشٍ ۝١

لِاِيۡلٰفِ مانوس کرنے کے سبب قُرَيۡشٍ قریش

قریش کی عادت کی وجہ سے۔

اٖلٰفِهِمۡ رِحۡلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيۡفِ ۝٢

اٖلٰفِهِمۡ ان کا مانوس کرنا رِحۡلَةَ سفر

الشِّتَآءِ سردی وَ اور الصَّيۡفِ گرمی

یعنی انہیں سردی اور گرمی کے سفر کرنے کی عادت ہے۔

فَلۡيَعۡبُدُوۡا رَبَّ هٰذَا الۡبَيۡتِ ۝٣

فَلۡيَعۡبُدُوۡا پس چاہیے وہ عبادت کریں رَبَّ هٰذَا الۡبَيۡتِ اس گھر کے رب کی

تو انہیں چاہیے کہ وہ اس گھر [خانہ کعبہ] کے رب کی عبادت کریں۔

الَّذِیۡۤ اَطۡعَمَهُمۡ مِّنۡ جُوۡعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمۡ مِّنۡ خَوۡفٍ ﴿۴﴾

الَّذِیۡۤ جس نے اَطۡعَمَهُمۡ انہیں کھانا دیا مِّنۡ سے

جُوۡعٍ بھوک وَّاٰمَنَهُمۡ اور انہیں امن دیا مِّنۡ خَوۡفٍ خوف سے

جس نے انہیں بھوک میں کھانا دیا اور انہیں بدامنی سے محفوظ رکھا۔

سورۃ الماعون

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَرَءَیۡتَ الَّذِیۡ یُکَذِّبُ بِالدِّیۡنِ ؕ﴿۱﴾

اَرَءَیۡتَ کیا تم نے دیکھا الَّذِیۡ وہ جو کہ

یُکَذِّبُ جھٹلاتا ہے بِالدِّیۡنِ روز جزاوسزا کو

کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا ہے جو روز جزاء کو جھٹلاتا ہے؟

فَذٰلِكَ الَّذِیۡ یَدُعُّ الۡیَتِیۡمَ ۙ﴿۲﴾

فَذٰلِكَ یہی ہے وہ الَّذِیۡ جو کہ یَدُعُّ دھکے دیتا ہے الۡیَتِیۡمَ یتیم کو

یہ وہی ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔

وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الۡمِسۡکِیۡنِ ؕ﴿۳﴾

وَلَا یَحُضُّ اور رغبت نہیں دلاتا عَلٰی طَعَامِ کھانے پر الۡمِسۡکِیۡنِ مسکین کو

اور مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا۔

فَوَیۡلٌ لِّلۡمُصَلِّیۡنَ ۙ﴿۴﴾

فَوَيْلٌ پس خرابی لِّلْمُصَلِّيْنَ نمازیوں کے لیے

تو ایسے نمازیوں کے لیے بڑی تباہی ہے۔

الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿٥﴾

الَّذِيْنَ جو کہ هُمْ وہ عَنْ سے

صَلَاتِهِمْ ان کی نماز سَاهُوْنَ غافل (جمع)

جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں۔

الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ﴿٦﴾

الَّذِيْنَ جو کہ هُمْ وہ يُرَآءُوْنَ دکھاوا کرتے ہیں

جو ریاکاری کرتے ہیں۔

وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿٧﴾

وَيَمْنَعُوْنَ روکتے ہیں (نہیں دیتے) الْمَاعُوْنَ عام ضرورت کی چیز

اور عام استعمال کی چیزیں مانگے نہیں دیتے۔

سورة الكوثر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ﴿١﴾

اِنَّآ بیشک اَعْطَيْنٰكَ ہم نے آپ کو عطا کی الْكَوْثَرَ کوثر

بیشک ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوثر عطا فرمائی ہے۔

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿٢﴾

فَصَلِّ پس نماز پڑھو لِرَبِّكَ اپنے رب کے لیے وَانْحَرْ اور قربانی دو

لہٰذا آپ اپنے رب کے لیے نماز پڑھیے اور قربانی کیجیے۔

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿٣﴾

اِنَّ بیشک شَانِئَكَ آپ کا دشمن هُوَ وہ الْاَبْتَرُ نامراد

بلاشبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا دشمن ہی جڑ کٹا ہے۔

سورۃ الکافرون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿١﴾

قُلْ کہہ دیجیے يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اے کافرو

آپ فرما دیجیے کہ اے کافرو!

لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢﴾

لَآ اَعْبُدُ میں عبادت نہیں کرتا مَا تَعْبُدُوْنَ جس کی تم عبادت کرتے ہو

میں تمہارے معبودوں کی پرستش نہیں کرتا۔

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿٣﴾

وَلَآ اَنْتُمْ اور نہ تم عٰبِدُوْنَ عبادت کرنے والے

مَآ جس کی اَعْبُدُ میں عبادت کرتا ہوں

اور نہ تم میرے معبود کی عبادت کرتے ہو۔

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝۴

وَلَآ اور نہیں اَنَا میں عَابِدٌ عبادت کرنے والا

مَّا جس کی عَبَدْتُّمْ تم عبادت کرتے ہو

اور میں کبھی بھی تمہارے معبودوں کی پرستش نہیں کروں گا۔

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝۵

وَلَآ اَنْتُمْ اور نہ تم عٰبِدُوْنَ عبادت کرنے والے

مَآ جس کی اَعْبُدُ میں عبادت کرتا ہوں

اور نہ تم میرے معبود کی عبادت کروگے۔

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝۶

لَكُمْ تمہارے لیے دِيْنُكُمْ تمہارا دین

وَلِيَ میرے لیے دِيْنِ میرا دین

تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین۔

سورۃ النصر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝۱

اِذَا جب جَآءَ آجائے نَصْرُ اللّٰهِ اللہ کی مدد وَالْفَتْحُ اور فتح

جب اللہ تعالیٰ کی مدد آپہنچے اور فتح نصیب ہو جائے۔

وَ رَاَيۡتَ النَّاسَ يَدۡخُلُوۡنَ فِىۡ دِيۡنِ اللّٰهِ اَفۡوَاجًا ۙ﴿۲﴾

وَ رَاَيۡتَ اور آپ دیکھیں النَّاسَ لوگ يَدۡخُلُوۡنَ داخل ہو رہے ہیں فِىۡ میں دِيۡنِ اللّٰهِ اللہ کا دین اَفۡوَاجًا فوج در فوج

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو دیکھ لیں کہ وہ جوق در جوق اللہ تعالیٰ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں۔

فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَاسۡتَغۡفِرۡهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾

فَسَبِّحۡ پس پاکی بیان کریں بِحَمۡدِ تعریف کے ساتھ رَبِّكَ اپنے رب کی وَاسۡتَغۡفِرۡهُ اور بخشش طلب کیجئے اس سے اِنَّهٗ بیشک وہ

كَانَ وہ ہے تَوَّابًا بڑا توبہ قبول کرنے والا

تو آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجئے اور اس سے استغفار کیجئے؛ بیشک وہ بڑا معاف فرمانے والا ہے۔

سورۃ اللھب

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

تَبَّتۡ يَدَاۤ اَبِىۡ لَهَبٍ وَّتَبَّ ؕ﴿۱﴾

تَبَّتۡ ٹوٹ گئے يَدَاۤ دونوں ہاتھ

اَبِىۡ لَهَبٍ ابو لہب وَّتَبَّ اور وہ ہلاک ہوا

ابو لہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ خود بھی ہلاک ہو جائے۔

مَآ اَغْنٰی عَنْهُ مَالُهٗ وَ مَا كَسَبَ ﴿٢﴾

مَآ اَغْنٰی نہ کام آیا عَنْهُ اس کے

مَالُهٗ اس کا مال وَمَا كَسَبَ اور جو اس نے کمایا

اس کی دولت نے اسے کچھ فائدہ نہ دیا اور نہ ہی اس کی کمائی نے۔

سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ﴿٣﴾

سَيَصْلٰى عنقریب داخل ہو گا نَارًا آگ ذَاتَ لَهَبٍ شعلے والی

وہ جلد بھڑکتے شعلوں والی بڑی آگ میں داخل ہو گا۔

وَّ امْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ﴿٤﴾

وَّ امْرَاَتُهٗ اور اس کی بیوی حَمَّالَةَ لادنے والی الْحَطَبِ لکڑی

اور اس کی بیوی بھی؛ جو لکڑیاں اٹھائے پھرتی ہے۔

فِیْ جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ﴿٥﴾

فِیْ میں جِیْدِهَا اس کی گردن

حَبْلٌ رسی مِّنْ سے مَّسَدٍ کھجور کی چھال سے بٹی ہوئی

اس کی گردن میں کھجور کی چھال کی بٹی ہوئی رسی ہے۔

سورۃ الاخلاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾

قُلۡ کہہ دیجئے هُوَ وہ اللّٰهُ اللہ اَحَدٌ ایک

آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ایک ہے۔

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾

اَللّٰهُ اللہ الصَّمَدُ بے نیاز

سب اللہ تعالیٰ کے محتاج ہیں اور اللہ تعالیٰ کسی کا محتاج نہیں۔

لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾

لَمۡ يَلِدۡ نہ اس نے جنا وَ لَمۡ يُوۡلَدۡ اور نہ وہ جنا گیا

اس کی کوئی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔

وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۚ﴿۴﴾

وَ لَمۡ يَكُنۡ اور نہیں ہے لَّهٗ اس کا كُفُوًا ہمسر اَحَدٌ کوئی

اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے۔

سورة الفلق

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾

قُلۡ کہہ دیجئے اَعُوۡذُ میں پناہ میں آتا ہوں

بِرَبِّ رب کی الۡفَلَقِ صبح

آپ کہہ دیجئے کہ میں صبح کے رب کی پناہ لیتا ہوں۔

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿٢﴾

مِنْ سے شَرِّ شر مَا خَلَقَ جو اس نے پیدا کیا

ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا فرمائی ہے۔

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿٣﴾

وَمِنْ شَرِّ اور شر سے غَاسِقٍ اندھیرا اِذَا جب وَقَبَ وہ چھا جائے

اور رات کی تاریکی کے شر سے جب وہ چھا جائے۔

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ﴿٤﴾

وَمِنْ شَرِّ اور شر سے النَّفّٰثٰتِ پھونکیں مارنے والیاں

فِي الْعُقَدِ گرہوں میں

اور گرہوں پر پھونک مارنے والی جادوگرنیوں کے شر سے۔

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾

وَمِنْ شَرِّ اور شر سے حَاسِدٍ حسد کرنے والا

اِذَا جب حَسَدَ وہ حسد کرے

اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

سورۃ الناس

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾

قُلۡ کہہ دیجئے اَعُوۡذُ میں پناہ میں آتا ہوں بِرَبِّ النَّاسِ لوگوں کے رب کی

آپ کہہ دیجئے کہ میں لوگوں کے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔

مَلِکِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾

مَلِکِ بادشاہ النَّاسِ لوگ

لوگوں کے بادشاہ کی۔

اِلٰہِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾

اِلٰہِ معبود النَّاسِ لوگ

لوگوں کے معبود کی۔

مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾

مِنۡ شَرِّ شر سے الۡوَسۡوَاسِ وسوسہ ڈالنے والے

الۡخَنَّاسِ چھپ چھپ کر حملہ کرنے والا

اس وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو پیچھے ہٹ جاتا ہے۔

الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾

الَّذِیۡ جو یُوَسۡوِسُ وسوسہ ڈالتا ہے

فِیۡ میں صُدُوۡرِ دلوں النَّاسِ لوگوں کے

جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔

مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ﴿٦﴾

مِنَ الْجِنَّةِ جنوں میں سے وَالنَّاسِ اور انسان

خواہ وہ جنات میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔